مصنفہ سید محمد صادق پیش نماز قصبہ موہنہ ضلع دہلی سنہ ۱۲۹۴ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی تمت کلمتہ صدقاً و عدلاً والصلوٰۃ علی المرسلین قاموا بالقسط علماً و عملاً

سوال عدالت جو پیش نمازی و گواہی وغیرہ مین معتبر ہے وہ کیا ہے

جواب کتاب احکام فقہ کے ۱۲ صفحہ کا ترجمہ بعینہ کیا جاتا ہے

موافق اقوال جماعت متقدمین امامیہ عدالت مین حسن ظاہر و
عدم اعلان فسق کافی ہے یعنے آدمی کا چلن ظاہر اچھا ثقہ
ہو اور علانیہ ظاہر مین فاسق و فاجر نہو چنانچہ سلیمان بحرانی
نے رسالہ صلوتیہ مین کہا ہے اور اکتفا کی ایک جماعت علماء متقدمین
نے عدالت کے باب مین ظہور فسق پر کیونکہ بہت روایتون کا ظاہر
مطلب یہی ہے اور روایت صحیح ابن ابی یعفور کی ہے کہ کس
چیز سے مسلمان کی عدالت پہچانی جاوے تاکہ اوسکی گواہی مقبول ہو
امام علیہ السلام نے فرمایا کہ پردہ داری و عفت سے اور سید الرحمہ نے
کتاب مدارک الاحکام شرح شرائع الاسلام مین لکھا ہے کہ بعض
علما نے عدالت کے معنی مین فقط حسن ظاہر اور نا معلومیت فسق کو ہی کافی جانا ہے

اور بعد ذکر اُن سب اخبار اور روایات کے جو علماے متاخرین امامیہ نے خلاف متقدمین کے بطور دلیل بیان کیے گئی ہین صاحب مدارک نے فرمایا ہے کہ یہ سب اخبار و روایات علماے متاخرین کے ضعف سند اور قصور سے خالی نہین اور مطلق صریح ظاہر روایات کثیرہ سے خصوصاً بعض روایات مصرحہ سی حسن ظاہر ہی معتبر و کفی ہے اور مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے کتاب بحار الانوار مین بابت توسیع وصف عدالت یہ کہا ہے عبارت عربی لکھکر صاحب احکام عنی مفتی محمد قلیخان صاحب مرحوم نے اوسکا ترجمہ عبارت فارسیہ مین کیا ہے فقیر اختصاراً اردو ترجمہ پر کفایت کرتا ہے کہ جو شخص پہلے زمانہ کے عادات اور وظیفہ اور طور و طریقہ جماعات کو دیکھے اور ترغیب شارع پر نظر کرے جس طرح اونھون نے گواہ بدرے اور گواہی لی بیع اور ٹھیکا اور تمام معاملات مین اور دیکھے طریقہ احکام کو قبول شہادات کے باب مین اور اُن لوگون کو جنکو آنحضرت و حضرت امیر المومنین علی و امام حسن صلوات اللہ علیہم نے ان کارون کے لیے اور نیز انسے بڑے بڑے کامون کے لیے مقرر و معین فرمایے اونکے

احکام وحالات کو غور سے معلوم کرے تو ذرا اس ناظر کو لائق نہین
کہ امر عدالت کی وسعت وفراغت مین شبہ و شک کرے یعنی وہ ضرور
یہ جانیگا کہ گواہ وشاہدین معاملات مین اور پیش نماز مین جنکے
پیچھے لوگ نماز پڑھتے ہین عدالت وسیع وسہل ہے اور اگر اسقدر تنگی
اس باب مین ہوتی جیسی اس زمانہ کی لوگون نے بنیاد اپنے کامون
کی رکھی ہے اور عدالت ایک ضمیمہ عصمت پیغمبران وایہ حضرات کا
سا بنا دیا ہے تو ٹھیک بڑے بڑے شہرون مین دو مرد بھی اس
صفت کے نہ پائے جاتے اور اگر بالفرض بعضی ملکون مین
ایسی دو آدمی پائے بھی جاتے تو پھر یہ دونو ہی کسطرح تمام کاروبار
نکاح وطلاق وپیش نمازی وغیرہ کے متحمل ہوسکتے اور کیونکر مسلمانون
کے ان کامون کو اوٹھا سکتے ہین۔ اسواسطے خواہی نخواہی تمام شریعت
واحکام دین معطل ہوجاتیگے اور یہی بات باعث اسکی ہوئی کہ
شیطان نے اکثر خلق کو اس زمانہ لغیے (زمانہ اخوند صاحب مین
جو ایران کے اندر شیعون کی بڑی ترقی کا عہد ہوا ہے) شک وشبہ
مین ڈالا اور اسی سبب سے ان شیعون کو فضائل نماز جمعہ وجماعات سے

محروم رکھا بس مفتی محمد قلیخان صاحب نے فقط یہان تک ترجمہ فارسی مین
کیا اور ایک آخری فقرہ اوس عربی عبارت کا کسی سبب سے چھوڑ دیا ہے
- فقیر اوس دعائیہ فقرہ کا ترجمہ ۲۲ اصفحہ نسخہ مطبوعہ لکھنو سے کرتا ہی یعنے
اللہ تعالے ہمکو اور تمام مومنین کو اپنی پسندیدہ مرضی کی توفیق دے اور
ہمکو اور اون مومنون کو ہوا پرستون کی خواہشون سے بچا وے ترجمہ
تمام ہوا - کتاب مسالک مین بھی سید محمد نے عدالت مین حسن ظاہر
ہی کو معتبر سمجھا ہے جناب مولانا سید محمد تقی صاحب مرحوم مجتہد
لکھنو نے بھی رسالہ جمعہ وجماعت عربی اس باب مین خوب لکھا ہے
فقط سات ہی گناہ کبیرہ کئی روایات سے قایم رکھے ہین جنسے
عادل کو اجتناب اور پرہیز چاہئے اور فرمایا ہے کہ فقط تین طرح
کے آدمیون کے پیچھے نماز نہ پڑہو - ایک مجہول النسب دوسرے
غالی جو امام کو نبی کے برابر یا نبی ؐ کو معاذ اللہ خدا کے مساوی
سمجھے تیسرے فاسق فاجر علانیہ یعنے ظاہر مین صریح بدکار
اور بعض نے یہ بھی شرط پیش نماز مین لگائی ہے کہ علاوہ مسائل
ضروریہ نماز کے جو سبکو اونکا جاننا اور بجالانا واجب ہے ترجمہ بھی

نماز کا جاننا چاہیئے اور قرارت بھی مابہ الامتیاز جس سے حروف
کی شناخت ہو شرط پیش نمازی وصحت نماز ہے مگر عربی
از روی صرف ونحو سکے جاننا کچھ ضروری نہین - اور جسقدر مسائل
نماز کے جاننے نمازیون اور پیش نماز کو چاہئین وہ سب ایک
رسالہ مختصر فارسی مین سید تقی صاحب مرحوم نے واسطے سہولت
کے چھپوا دیئے ہین - افسوس صد افسوس کہ مجتہدین تو ہمیشہ سے
پیش نمازون کی کثرت چاہتے ہین اور سہولت کو جا بجا لکھتے ہین
اور اجتہاد کو بھی بہت ارزان کیا ہے مگر لوگ بقول علامہ مجلسی
کے شکوک شیطانی ہی کو پسند کرتے ہین اور ایجادات مین وضعداری
سمجھتے ہین اوسکے لوگ ایجاد فقرہی مین رہتی ہے افسوس محدثات
و بدعات کی تو وہ کثرت اور اصل شریعت او سنت کی یہ قلت
کہ اس زمانہ ترقی کو اخوند مجلسی روتے ہین اب ہوتے تو خدا جانے
خود غرضون کی جان کو کسقدر روتے - جناب مولانا سید
تقی صاحب رحمہ نے ایک فارسی رسالہ بھی جمعہ اور جماعت کی
تاکید مین لکھا اور چھپوایا ہے اور مرنے سے پہلے ایک فرمان

بعبارت اردو تاکید نماز جماعت مین چہپوا کر جا بجا تقسیم کر گئے ہین گویا
وہ وصیت نامہ ہے مگر خود غرض کب سنا تے ہین اور جاہل
تعزیہ پرست کب ایسی علمی مفید باتین سنتے ہین رسالہ ازالۃ الموسوسین
جناب سید ہادی مرحوم ومغفور کی تصنیف فارسی مین ہے چہپ گیا
مگر ریاکار مفت آبریزی مین آبرو اپنے دین کی جانے دیتے ہین
اور تکلیف مالایطاق کو برا سمجہ کر اظہار تقدس و طہارت اپنے
فرماتے ہین عوام جاہل کیا جانین - پہر حضرت نے جا بجا
ڈر کر عربی عبارت مین رسالہ اسالۃ الطہارۃ بہ تاکید لکہا تا کہ جاہل
نہ سمجہ کر سیدہے ہون بلکہ اپنے مطلب سے باہم جا بجا مروت سے
اوس رسالہ پر تقریظ و حسنہ لکہوائی تاکہ لوگ اوسکی قدر مانین مگر
کون سنتا ہے افسوس ایسے دینی اور دنیاوی محسن کی جب
نہ سنین تو پہر کیا امید ہے کہ وہ کسی امام کی بہی سنین لیکن یہ بزرگ
اپنا فرض ادا کر گئے حقیر نے بہی مفصل ترجمہ اسالۃ الطہارہ اردو
مین جواب دیا اللہ رحم کرے اور شریعت کو جاری فرماوے
اور رسالہ رد غالیان ترجمہ باب پنجم و ششم ہدایۃ سلطانی [illegible]

رہ گیا ہے افسوس شیعہ صاحبون نے تو فقط رسمی تعزیہ داری کو مذہب سمجھ رکہا ہے
وہی اپنے ہاتھہ کی بنائی ہوے تعزیہ مول لینے اور اپنی زبانی گہرٹ مرثیہ جنکا سر نہ پانو
مطلع نہ مقطع تماشا کل کہلی بناوٹ پڑہنے مین آنسو آہ ہای کرنا اور منہہ سی دین کا
دم بہرنا یہ نہین سوچتے کہ ایسی باتون سے شریعت مین حرج اور دین
مین تنگی واقع ہوتی ہے اور شرع مین ترقی نہین ہوتی حالانکہ خود خدا
فرماتا ہے ان اللہ یرید بکم الیسر ولا یرید بکم العسر یعنے تحقیق حق تعالے
ارادہ کرتا ہے ساتھہ تمہاری اسانی کو اور نہین ارادہ کرتا ہے تنگی کا
اور کئی جگہہ قران شریف مین ایا ہے کہ آدمی کو بقدر طاقت تکلیف شرعی
دی ہے نہ وسعت وطاقت سے زیادہ - تمام علما ان آیتون کو اپنی کتابین
مین فصلون مین لکہتے ہین اور پکار پکار سنا رہے ہین خصوصاً سید تقی صاحب
اپنے رسالہ جمعہ جماعت عربی مین ان دونو آیتون کو بدلیل تسہیل شریعت رقم
فرماتے ہین ان باتون کو کوئی نہین سنتا اور نہ کوئی بہلا مانس بعض عالم کہتے ہین
کہ ہم کیا کہین عوام نہین سنتے جاہل نہین مانتے - جہلا عذر کرتے ہین کہ علما ہمکو اصل باتون سے
جو کتابی مین خود غرضی اور تقیہ اور خوشامد کے سبب سے نہین سناتے
عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کار اپنا فقط

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات ودعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت ‌ ‌ ‌ الٰہی بخش ہمکو اپنی الفت

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت ‌ ‌ ‌ کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر ‌ ‌ ‌ کہ ہو اچھے بُرے سے خلق ماہر

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم ‌ ‌ ‌ رہین راہ رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے ‌ ‌ ‌ ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصب سے بچا تو ‌ ‌ ‌ جو ہووے راہ سیدھی وہ دکھا تو

حسد سے بغض سے کر صاف سینہ ‌ ‌ ‌ رہے ہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبر سے ریا سے ‌ ‌ ‌ شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ‌ ‌ ‌ ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتون کا زور ہے اب ‌ ‌ ‌ جدہر دیکھو بنا ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے [illegible] ‌ ‌ ‌ [illegible]

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور — ہوئے ہین راست گوئی سے بہت دور

کلام حق زبانپر اُنکے گر آئے + — ابھی سارا زمانہ اُنسے پھر جائے

ہوئے ہین وُہ مطیع اہل ثروت — اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور — ہوئے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے — کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا — وُہ گرداب ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا — کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا

اطیعو اللّٰہ ہے قرآن مین آیا + — نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا + — نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +

بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت — تو پھر ہوتا ہے کب خوف ملامت

چھپائی جس نے اِک آیت خدا کی — ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکھے + — تو لازم ہے کہ فورًا اُسکو روکے

اگر ساکت رہے اُسوقت عالم + — کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم

لکھا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون — کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہو کے حق پوشی کرے گا — بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن — خدا کو موُنہہ دکہانا ہوگا ایک دن

جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے — نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت — اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب
نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور کرو للہ تم بدعات کو دور ++
غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ انہین قید مصائب سے چھڑاؤ
نہ ٹہیرا ورواجون کو شریعت نگر دانو محبت کو عداوت ++
جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم ہو مت
کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +
عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے
درست ہو دین نہ جن کا ہو نہ اخلاق عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق
اگر حق پر تمہارا بند لب سے ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے
اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو + + یہ بدعت چہوڑدو للہ مانو +
نہو جس بات سے حاصل صفائی تو مت تکلیف کر بیجا اُسمین بہائی
نمود اور نام کو دنیا کے چہوڑدو + شریعت سے نبی ؐ کے موہنہ نہ موڑو
کرو اس راہ مین حق کی عبادت محبت ہے الٰہ کی اطاعت
نہ بولو جہوٹ ہرگز مرثیہ مین بتائین کب شریعت نے یہ باتین
نبی زادون پہ یہہ تہمت نہین خوب کرو مہندی کی رسم اُنسے منسوب

نہ تھی رسم حنا بندی عرب مین
بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز
نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر
نہ ڈومون کی طرح ہل ہلکے گاؤ
بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا

شریعت کی تھی پابندی عرب مین
پسندیدہ نہین یہ کام ہرگز
کرو ماتم نہ یون صورت بناکر
نہ صورت حامیا نہ تم بناؤ +
بجاتے ہین جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق
بنا کر تعزیے عاصی نہو تم + +

چلو یارو اماموں کے مطابق
نہ پیرو بُت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام برائے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو
بُری باتون کا ہے دلمین خزینہ
یہ سب افعال ہین بازاریون کے

اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھ
بسی ہے دلمین بداخلاق کی بو +
بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
ائمہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

وسلے ہین گرچہ اہل علم تم سے
تو اکثر بدعتون سے ہین مُبرّا
مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بھی
نبی پاک کے افعال دیکھو + + +
عبادت ہے خدا کی صوم و طاعت

جو دیکھو رنگ اُنکی مجلسون کے
نہین وہان مرثیہ جھوٹا نہ نوحا
کرین بدعات کو شاید کہ جاری
اماموں کے ذرا اقوال دیکھو + +
محبت سے ائمہ کی اطاعت + +

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہلِ علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہلِ علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام لچھمن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اِک جارقم یون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پہ +
اماموں پہ نہ تُم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تُمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
اُنہین ہرگز نہین تحقیق مطلوب

رہو آلِ نبی کے حال پر تم +
تُمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہِ تحقیق
اُنہین آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو ورکِ اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وُہ تمہارے حسبِ منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تُم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین غیر ضلالت
بقلت بہی اگر ہو فعلِ مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آلِ نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم یہہ روضۃ الاحکام دیکہو
جنہون [illegible]

احادیث صحیحہ گروہ دیکھیں + موافق اور موثق کو بھی پرکھیں
تو بیشک حق ہوا انپر خوب ظاہر اصول شرع سے بھی ہوویں ماہر
عبادتہائے باطن کی خبر ہو اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
دلون مین جوش ہمدردی ہو پیدا رضائے عام جس سے ہو ہویدا +
نہین اصل رہ حقیقت جسکو معلوم شریعت کے فواید سے ہے محروم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی شریعت سے ہے مجازی اور حقیقی +
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وہ
پسند نفس امارہ ہے بدعت + رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو جہالت نے مٹایا سنتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب انہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
نہین انکو پسند ہرگز شریعت طریق حق سے ہے جنکو نفرت +
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار نہین طاعت پہ رغبت انکو زنہار
برے اچھے کی ہے یہ خوب میزان اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
بُرون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت + یقینی ہے وہ ہی راہ ضلالت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین مصروف سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا + کہ ہو سینہ زنی انکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور ۔ نہ کوئی مرثیہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد ۔ یہہ سب تیلی جلاہونکے ہین ایجاد

نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا + ۔ کہ ہو مسندون کے نیچے سر برہنا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین + ۔ نہ وہ یون تربتون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا ۔ نہ وہ باندہین علم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا + ۔ نہین ہے یہ ائمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے ۔ کیا ہے انکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار ۔ مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی المثل ہو + ۔ ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت ۔ نہین اُنکو ائمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبہی ملت پہ راغب ۔ ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو + ۔ پسند آتی ہے ذلت دین کی انکو +

یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم ۔ شریعت کے مخالف ہے یہ سب شوم

اگر یہ رسوم ہوتی حسب سنت ۔ تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متنفر اس سے جاہل ہوکے بیزار ۔ اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سنت نہین ہے ۔ کہین بہی اُسپہ کچہہ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈرجائین عالم + ۔ جواز اسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر + ۔ قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

کہ جائز ہے بنانا تعزیہ کا ۔ نتیجہ ہے رولانا تعزیہ کا +

کہیں سمجھیں نہ انکو فعل مشروع — کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہیں بناتے

ذرا اُسسے منصف کچہہ منہہ سے بولو — سمجھتے ہین یہی جو تعزیہ کو
اُسے وہ گہر کی برکت جانتے ہین — وہاں منت پہ منت مانتے ہین
گہرون مین اہل علم و دین کے بہلا — نہیں بنتا کہیں حاشا و کلا

وہ ڈاڑہی بہی نہیں منڈاتے

ہے خط داڑہی کا بہی اُنکے سلامت — مسلمانون کی سی رکہتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب یورپ کا ایجاد — یہہ کہیتی یوربین نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت — تو ڈاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طریقا — انہون نے بندگی سے اسکو بدلا
سلام خشک کو کسطرح مانین — ادب ہے جو کہ اسکو دور جانین
یہی اعمال کرکے خاص و عام — طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعال آئمہ — نہ تہے حاشا یہ اعمال آئمہ
یہ سب ہے کارسازی عامیونکی — یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
انہون نے آل احمد پر تبرا — کیا ہے سو برس تک بے محابا
محبون کو مگر روکا علی نے — جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی — جواب انکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا اتک بہی ہے ڈہنگ — مگر اجلاف کا ہے سب وہی رنگ
نہین اشراف مین یہ شور برپا — مگر ہے جاہلون مین اسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے — مگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہولے عالمون حق سے نہ خاموش — حقوق دین نہ کربیٹھو فراموش
ہے واجب تم پہ نیکی کا سکہانا + — خلایق کو بُرائی سے بچانا + +
فرایض مین خدا کے سب یہ واجب — بتانا اُنکا تمکو ہے مُناسب + +
خصوصًا ہے یہ حصّہ عالمون کا — کہ کرنے دین نہ اُنکو فعل بیجا
رئیسون کو کرین راغب لئے الحق — رفا و عام کو چہوڑین نہ مُطلق +
اگر انسان مین غمخواری نہین کچہہ — تو حیوان پر بزرگی بہی نہین کچہہ

مذمّت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو — نہین وہ پیار کرتا مُسرفین کو +
بہلا اسراف سے پہر فائدہ کیا + — بجز اِسکے کہ جاوین دین و دنیا
خدانے یون کہا قران کے اندر — کہ ہین ور خرچ شیطان کے برادر
نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع — مگر ہان اُسقدر جتنی ہو مشروع
کرو سُنّت کو سُنّت کی طرح تم — نہ رکہو اُسمین بدعت کی طرح تم
زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین — بناوٹ کی نہون کچہہ اُنہین گہاتین
اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو + — کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو + +
نہ جائز کو کرو سنّت مین داخل — کرو بدعت شریعت مین نہ شامل
نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم + + — جبث بدعت کی خاطر مت مرو تم
کہینگے تب کف افسوس مل کر + + — کہ ہمنے کیا لیا یہ راہ چلا کر

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون
پسند آیا نہ تمکو میرا انعام
میری نعمت کو کھویا بے سبب کیون
اُڑایا بدعتون مین تاکہ ہو نام
ہمیشہ علم دین کو نام رکھا
نہ فیض عام مین دولت لگائی
فقط خواہش نسے اپنے کام رکھا
نہ اچھے کام مین محنت اُٹھائی
یہان بدعات مین دولت لُٹائی
وہان آخر کو جا ذلت اُٹھائی
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے
لگا ہو دل نہ اِس دار فنا سے
بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذت
نہین کُچھہ کام کی بیجا یہ شہرت
کرو اصلاح باطن کی تدابیر
تمہارے دِل پہ تا اچھی ہو تاثیر
خرد اور علم کو رہبر بناو
اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی
نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہے گا
حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا
ہوگئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام
بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم مین رہو لاکھہ مصائب سہو
کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو از بہہ اولی ہے وہ
چُپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے
ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو
باقی ہے سب لہی شرع کو مت چھوڑنا
سینئے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا
منع ہے یہ خود کُشی شرع کو مت چھوڑنا

حامد بیار ہو طوق گلو انہیں بار ہو — رنگ میں ہو گہر میں لگی شرع کو مت چھوڑنا

دکھ میں ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو — چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

شاد ہو غم میں ہو خدا حق کو نہ تم بھولنا — کچھ نہ رہیں پر ہی شرع کو مت چھوڑنا

دن ہو کہ یا رات ہو غم ہو خوشی کے ساتھ ہو — یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا

وحدہ نہ تم چھوڑنا حق سے نہ منہ موڑنا — خوش ہے سنو راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یوں حضرت لاحول ولا قوۃ — خالق کی کروں بیعت لاحول ولا قوۃ

کہ دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما — بندہ کو نہیں طاقت لاحول ولا قوۃ

بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو — نزدیک ہے اب رحلت لاحول ولا قوۃ

موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہیں پھر دم — دیتی نہیں یہ مہلت لاحول ولا قوۃ

ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے — اللہ رے ہے حرمت لاحول ولا قوۃ

جو حق سے گزرتے ہیں آخر وہ بھی مرتے ہیں — دارین میں ہے ذلت لاحول ولا قوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر — ہے موت نہیں عزت لاحول ولا قوۃ

جو مرد بہادر ہیں وہ صابر و شاکر ہیں — حق پر ہے انہیں جرأت لاحول ولا قوۃ

زر پر نہیں جی دل دھرتے کاذب سے نہیں ڈرتے — رحمت ہے انہیں رحمت لاحول ولا قوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول ولا قوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

[illegible] ہدایہ

از تصنیفات جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب سو علی پی ضلع ہر[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے — کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے
کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا — کیے سیارہ و ثابت ہویدا
کیا پیدا اشجر کو اور حجر کو — عطا کی روشنی شمس و قمر کو
زمین و آسمان اوسنی بنائے — خلائق کی بصیرت تا بڑہائے
کیا مبعوث اوسنی انبیا کو — کہ تا جاری کرین راہ ہدا کو
دکہائین خلق کو راہ سعادت — کہ تا سمجہین وہ قبح شرک و بدعت
نہ چہوڑین دین کو اور لائین ایمان — ہویدا ہو دلون مین نور عرفان
عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین — عقوبت ہائے دوزخ سے نکالین
اوسیکو لا شریک اور ایک جانین — اوسیکو مالک و مختار مانین
اوسیکا ہر زبان دم بہرتے رہین — اوسی سے استعانت کرتے ہین
کیا سب انبیا کو اپنا محتاج — بنایا گرچہ ایک عالم کا سرتاج
اوسی سے ساری مقصدے ہوتی ہین روا — وہی حلال مشکل ہے جہان کا
جو مشکل پیش آتی انبیا کو — اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ
کرین اوسکی سوا امداد و نصرت — نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت
کسیکی بیکسی مین کام آوے — بلا ٹلے رنج سے اوسکو چہوڑا دے
اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکہو — کتاب ایزد سبحان کو دیکہو
توسل کا کسی انسان سے اثبات — نہین ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات
مگر اتنا حدیثون مین لکہا ہے — درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے
محمد مصطفے فخر رسل ہین — امام مجتبی ہادئے کل ہین

عیبون اخبار مین ہے صاف مرقوم / مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم +

نہ انکے ساتھہ کوئی ہووے کہاوے / نہ انکی مجلسونمین آوے جاوے

کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق / یہہ سب کافر ہین بیباک اور زندیق

نہ رکہو پاس انکے کچہہ امانت + / نہ جانو انکو ہرگز با دیانت +++

سدا پرہیز مین سے انکی ڈرو تم ++ / نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ++

اگر کوئی کرے انکی اعانت ++ / کرے یا کوئی تصدیق و صداقت

ولایت سے ہماری ہے وہ باہر + / الضیب اوسکو نہین دین ہمیب

مخالف ہے وہ دین مصطفے اکا / معاند ہی ہے طریق مرتضے اکا ++

وہ مشرک پیروان سبا ہے ++ / جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++

جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++ / سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++

علی کو جانتا تہا مثل اللہ ++ / کیا تہا اوسنی اک خلقت کو گمراہ ++

کیا تفویض کو یوتے نے ایجاد / جہنم مین کیا گہر اپنا آباد ++

جو اخباری ہین عاقل اور جاہل + / عقائد اونکی کو ہین بعض باطل ++

ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن / حدیقہ سے ہی اون کی صاف روشن

عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار / کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++ / دروغ و کذب کو اسمین نہین راہ +

جو کچہہ ہو دیکہنا قرآن مین دیکہو +++ / ترقی اپنی پہر ایمان مین دیکہو +++

کتاب اللہ ہے کافی و کامل ++ / رہو آیات قرآنی پہ عامل +++

نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو :: / جو کچہہ لکہا ہے بس اوسپہ عمل ہو +

کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++ / تصرف کچہہ نہین اسمین ہوا ہے ++

نہین افزون کیا ہرگز کسی نے ++ / وہ ہی ہے جو سکہایا تہا نبی نے

خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++ / اسی پر جن و انسان لائی ایمان +

تمسک اسکو گردانا علی نے +++ / تعلما ہر ائمہ رکہا آل نبی نے +++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان *
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
ستمہید اور مرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حر عامل * * *
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا *
نہین ہے چیستان یہہ اور معما *
مگر متشابہات آیات ہین جو * *
سمجھنے کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تھے معانی اونکی پیدا *
نہ تھے کہنے کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
بیا لیے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا دلپذیر
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے بادبہار باغ ملت * * *
عمل اسپر رکھین اصحاب توحید *
کتاب اللہ ہے کافی و وافی * *
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا * * *
نبوت انبیا کی اس سے پیدا * *
کہین مذکور احوال قیامت * *
گناہو پر بغایت زجر و تہدید * *

یہہ ہے عند الصدق ایک اک حرف بالا
سدا جہوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بیشی کمی کو کرتے منظور * *
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا *
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اونپہ رکھو * *
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت *
علی پر راز تہی اونکے ہویدا * *
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورت *
فصیحان عرب ایمان لائے * *
معانی اور بیان سے ہی یہہ سمجھو
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت *
مٹائی مشرکون کی اوسنے تقلید
مسلمانون بہی نسخہ ہے شافی *
کہین مخلوق عیسے کو جتایا * * *
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت * * *
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید

کہین حرمت ربا کی اوس سے روشن
خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن

کہین واضح نبوت انبیا کی
کہین ظاہر امامت اولیا کی

نکاح ہوگا نکی اسمین لتصریح
ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح

حقوق شوہر و زن اس سے پیدا
اور احکام طلاق اس سے ہویدا

ضروریات دینی سب ہین موجود
رقم ہین پورے پورے حسب مقصود

اسی نے دین کو اکمل کیا ہے
شرف ادیان سابق پر دیا ہے

یہہ ہے قانون شرع مصطفیٰ کا
یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا

ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل
نہین ہے حاجت توریت انجیل

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر
کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر

اک اونمین سے کلام کبریا ہے
دوم عترت میری آل عبا ہے

تمسک تم کرو صدق دلی سے
کلام اللہ سے آل نبی سے

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر
پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار
احادیث صحیحہ مین ہے تکرار

تمسک جسکا اندونونپہ ہوگا
قیامت مین وہ ہی اوترےگا پورا

علی بالحق والحق مع علی

یہہ ارشاد رسول مجتبیٰ ہے
یہہ ہی قول علی مرتضیٰ ہے

کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ
ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ

ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول
رکہو اپنا کتاب حق کو معمول

ہماری جس روایت کو سنو تم
کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم

کلام پاک سے گر ہو مطابق
صحیح اوسکو گنو تم اور صادق

مخالف جو کلام حق کے پاؤ
کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ

مخالف ہے یقینی قول باطل
نہین ہرگز عمل کرنے کی قابل

حدیثین مستند جب ہو دین موجود
ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود

کہین جو مجتہد ایمان جانین ++
کلام حق کی پہر رہوین نہ حامل +
مگر یان جو کہ ہووین محض عامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو +++
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری +
مسائل عالمان باخدا سے ++
کرین تحقیق امر حق مین اصرار ++
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین +
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل +
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل +
غلو اغراق سے ہووین مبرا ++
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار ++
نہووین خائن و مکار کیدی ++
معاند ہون نہ وہ آل نبی صلعم کے ++
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوون وہ
روایت مستند گر یاد ا لیسے ++
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہو اور مرفوع ++
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++
لیس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم

تمامی رطب و یابس اوسکے مانین +
روایات صحیحہ سے ہون غافل + +
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی ++
حدیثون پر نہ کچہہ اونکو نظر ہو ++
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جا بجا سے +
لحاظ اسبات مین رکہین نہ زنہار +
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہووے منقطع وہ اور مرسل +
نہووین بدعتی کذاب و جاہل ++
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا +
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی +
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو +++
معارض اور ضد ایسے ہووی حا
اور آثار صحیحہ کے موافق ++
کہین سے سلسلہ ہووے نہ منقطع +
بنا اعمال کی اوسپر دہرو تم ++
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم +

حدیثونکی کتابین ہین جو بہت مشہور
ضعیف انمین ہین بعض اور غیر مجہول
رواۃ اکثر کی ہین متروک و مجروح
اون اہل وضع مین ایک جُحبری ہے
لقب ہے وہب ابن وہب مشہور
کتاب حمیری ہے قرب اسناد
یہہ ہی فہرست سے ہوتا ہے معلوم
کہ تہا وضاع کاذب وہ نہایت
مفضل ابن صالح جنکو کہوین
وہ صالح ابن عقبہ ہے جو مشہور
ہین دونون کاذب و متروک ہالک
جو دیکہو ہو اویان اہل سنت
درا میزان اور تہذیب دیکہو
ابن جوزی جو ہے معروف فاضل
بہت سے عالمون نے خاک چہانی
نہین قابل یقین کے سارے اخبار
ہے یہہ سب ابن وسلوی نہین ہے مذکور
ضعیف و منکر و وضعی کو چہانٹا
ہوی وضعی حدیثین جو کہ معلوم
غرض اسماء بین لازم ہے تحقیق
دراسات اللبیب اور اوسکا جامع
تعصب سے بری ہے اوسکی تقریر
[illegible]

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم
یہہ ہی تو لکہتے ہین سب اہل درایت
روایات اوس سے ہین جا بجا اون کتابونمین
روایات اوسکی بہی ہین انمین مسطور
اگر باور نہو دیکہو سا لک
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو
ہے کشف وضع مین یکتا و کامل
جہان تک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام ای یار
جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا
مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق
سجا ہے گر ہو طالب وسیع قانع
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر

جو عالم شیعوں مین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرلی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا ++++
بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے ++
ہے ہین لا یحضرہ سے اوسکے روشن
از انجملہ کہ پہلا نام علی ہے +++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رہ ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے جب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی مین لکہی ہے +++
فقط اسباب سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو بہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو پر عمل ہے ++++
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار +++++
وگر نہ من وسلو بہی دیکھہ جا کر ++++++

عدالت سی ثنا کی تہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرلی تہی ہیہم
نہ کچھہ حرص و ہوا سے کام رکہا
اونہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت احمد کی رہبر +
محدث اور فقیہہ وہ مین ہے کامل +
نہایت متقی اور آخدا ہے ++
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد +++
از انجملہ جو بڑہائے وہ ہی مخطی +
نہین کہنا از انجملہ اس کا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے +
تبرک کو بنایا ایک حجت +++
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے ++
کہ اسکو خوب سمجھی ہر کہہ و مہہ ++
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ ++
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی ++
تو پہر کیا باتین تیری خلل ہے ++
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار ++
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر ++

۱

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت ۔ الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت ۰

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت ۔ کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر ۔ کہ ہو اچھے بُرے سے خلق ماہر ۰

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم ۔ رہین راہ رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے ۔ ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصّب سے بچا تو ۰ ۔ جو ہو وے راہ سیدھی وہ دکھا تو

حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ ۔ رہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبّر سے ریا سے ۔ شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ۔ ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتون کا زور ہے اب ۔ جدھر دیکھو نیا ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے یہ سر اُٹھایا ۔ کہ اہل علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
ہوے ہین راست گوئی سے بہت دور

کلام حق زبانپر اُنکے گر آئے +
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے

ہوے ہین وُہ مطیع اہل ثروت
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور
ہوے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون سے
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
وُہ گرداب ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا

اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +

بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت

چہپائی جس نے اِک آیت خدا کی
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکہے +
تو لازم ہے کہ فورًا اُسکو روکے

اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم

لکہا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہو کے حق پوشی کرے گا
بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن

جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت

برائی سے جو ڈرتے ہین یہان وہ
بروز حشر جائینگے کہان وہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہیں عالم ٭ وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اسے مسلمانو ڈرو اب ٭ نکاح بیوگان جاری کرو اب

نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور ٭ کرو للّٰہ تم بدعات کو دور ٭

غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ ٭ اُنہین قید مصائب سے چھڑاؤ

نہ پھیرا ورد اجون کو شریعت ٭ نگرانو محبت کو عداوت ٭

جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت ٭ تو اپنے حق مین بس ظالم نہو مت

کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب ٭ نہین پھر کس لئے وہ تمکو مرغوب ٭

عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ٭ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے

درست ہو وین نہ جن کامون سے اخلاق ٭ عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق

اگر حق پر تمہارا بندلب ہے ٭ تو پھر ذکر شجاعت بے سبب ہے

اگر تابع شریعت کا نہین تو ٭ تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام با عوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو ٭ یہ بدعت چھوڑدو للّٰہ مانو ٭

نہو جس بات سے حاصل صفائی ٭ تو مت تکلیف کر پھر اسمین بھائی

نمود اور نام کو دنیا کے چھوڑدو ٭ شریعت سے نبی کے مونہہ نہ موڑو

کرو اس ماہ مین حق کی عبادت ٭ محبت ہے ائمہ کی اطاعت

نہ بولو جھوٹ ہرگز مرثیہ مین ٭ بتائین کب شریعت نے یہ باتین

نبی زادون پہ یہہ تہمت نہین خوب ٭ کرو مہندی کی رسم اُسنے ہے منسوب

نہ تھی رسم خاندی عرب مین — شریعت کی تھی پابندی عرب مین
بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز — پسندیدہ نہین ہے کام ھرگز
نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر — کرو ماتم نہ یون صورت بناکر
نہ ڈومون کی طرح ہل ہلکے گاؤ — نہ صورت عاشقانہ تم بناؤ +
بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا — بجاتے ہین جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق — چلو یارو امامون کے مطابق
بناکر تعزیے عاصی نہو تم + + — نہ پیرو بت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام براے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھ — اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو — بسی ہے دلمین بداخلاق کی بو +
بری باتون کا ہے دلمین خزینہ — بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہین بازاریون کے — ایمہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

دبے ہین گرچہ اہل علم تم سے — جو دیکھو رنگ انکی مجلسون کے
تو اکثر بدعتون سے ہین مبرا — نہین وہان مرثیہ جھوٹا نہ نوحا
مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بھی — کرین بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + + — امامون کے ذرا اقوال دیکھو +
عبادت ہے خدا کی عین طاعت — محبت ہے ایمہ کی اطاعت ++

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام الجھن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پر +
اماموں پہ نہ تم بہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تمہارے
اگر قرآن کو با معنی پڑھو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من و سلوے اگر بناؤ
[illegible]

رہو آل نبی کے حال پر تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکھو دل سے تلاش راہ تحقیق
انہین آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک او امر اور نواہی + +
کہ کہوین وہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
قلت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم یہہ روضۃ الاحکام دیکہو
[illegible]

احادیث صحیحہ گر وہ دیکھین +
تو بیشک حق ہو اُنپر خوب ظاہر
عبادتہائے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوش ہمدردی ہو پیدا
نہین اصل و حقیقت جنکو معلوم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو
پسند نفس امّارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین اُنکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان
بُرون کی پاؤ جن باتون پہ رغبت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین کہ مصروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا +

موافق اور موثق کو بھی پرکھین
اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رضاء حاکم جس سے ہو ہویدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وُہ
رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جو ربیٹھے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنتون کو
اُنہین کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت اُنکو زنہار
اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وُہ ہی راہ ضلالت +
سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی اُنکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور
نہ کوئی سرسینہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد
یہہ سب تیلی جولاہون کے ہین ایجاد

نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا +
کہ مونڈون کے نیچے سر ہو پیٹا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین +
نہ وہ یون ترتبون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا
نہ وہ باندہین عَلم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا +
نہین ہے یہ ایمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
کیا ہے انکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار
مگر بدعات پر کرنے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی الشکل ہو +
ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت
نہین اُنکو ایمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبہی ملت پہ راغب
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
پسند آتی ہے ذلت دین اُنکو +

یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم
شریعت کے مخالف ہے یہ سب رسوم

اگر یہ رسوم ہوتی حسب سنت
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متنفر اس سے جاہل ہوکے بیزار
اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سُنّت نہین ہے
کہین بہی اُسپہ کچہہ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
جوازِ اسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اسکو فعل مشروع	کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اسے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو	سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو +
اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین	وہان منت پہ منت مانتے ہین
گھرون مین اہل علم دین کے اصلا	نہین بنتا کہین حاشا وکلا +

وہ ڈہاڑہی بہی نہین منڈاتے

سبب ہے خط داڑہی کا بہی اُنکے سلامت	مسلمانون کی سی رکھتے ہین صورت
ہے حلق وقصر سب پورب کا ایجاد	یہہ کہیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد وعورت +	تو ڈہاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طریقا	اُنہون نے بندگی سے اُسکو بدلا
سلام خشک کو کس طرح مانین	ادب ہے جو کہ اُسکو دور جانین +
یہی افعال کرکے خاص اور عام	طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعال آئمہ	نہ تہے حاشا یہ اعمال آئمہ
یہ ہے سب کارسازی عامیونکی	یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
جنہون نے آل احمد پر تبرا +	کیا ہے نئو برس تک بے محابا
محبون کو مگر روکا علیؑ نے +	جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی	جواب اُنکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا اسباب بہی ہے ڈہنگ	مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے — اگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بے غرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش — حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا + — خلایق کو برائی سے بچانا + +

فرایض ہین خدا کے سب یہ واجب — بتانا اُنکا تمکو ہے مناسب + +

خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا — کہ کرتے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین [illegible] — رفاہ عام کہ جو ہو ڈرین نہ مطلق +

اگر انسان مین غمخواری نہین ہے — تو حیوان پہ بزرگی بھی نہین ہے

در مذمت خرچ بیجا

خدا نہ دوست رکہتا مسرفین کو — نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +

بیجا اسراف سے پہر فائدہ کیا + — بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قرآن کے اندر — کہ ہین ورخرچ شیطان کے برادر

نہ بدعت کر اہل بیت ممنوع — مگر ہان اُسقدر جتنی ہو مشروع

نہ سنت کو سنت کی طرح تم — نہ رکہو اُسمین بدعت کی طرح تم

زبانی ہی زبان ہون نہ باتین — بناوٹ کی نہون کچہہ اُنین گہاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو + — کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو + +

نہ بدعت کو کرو سنت مین داخل — کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم + + — عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم

خدا پوچھیگا عیاشوں سے جب یوں ‌ ‌ میری نعمت کو کھویا بے سبب کیوں

پسند آیا نہ تم کو میرا انعام + ‌ ‌ اُڑایا بدعتوں مین تاکہ ہو نام +

ہمیشہ علم دین کو نام رکھا + ‌ ‌ فقط خواہش سے اپنے کام رکھا

نہ فیض عام مین دولت لگائی + ‌ ‌ نہ اچھے کام مین محنت اُٹھائی +

یہاں بدعات مین دولت لُٹائی ‌ ‌ وہاں آخر کو جا ذلت اُٹھائی +

ڈرو اسے دوستو روز جزا سے + ‌ ‌ لگائیو دل نہ اس دار فنا سے +

بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذّت ‌ ‌ نہین کُچھ کام کی بیجا یہ شہرت

کرو اصلاح باطن کی تدابیر + ‌ ‌ تُمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر +

خرد اور علم کو رہبر بناو + + ‌ ‌ اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ

نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی + ‌ ‌ نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی

نہ میخانہ نہ یہ ساقی رہے گا + ‌ ‌ حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا ‌ ‌ ہو گئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا

شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام ‌ ‌ بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا

قید ستم مین رہو لاکھ مصائب سہو ‌ ‌ کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا

مرضی مولی ہے جو از رہ اولی ہے وہ ‌ ‌ چپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا

دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے ‌ ‌ ہیچ ہے یہاں کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو ‌ ‌ باقی ہے رب الٰہی شرع کو مت چھوڑنا

سینہ نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا + + ‌ ‌ منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

عابد بیمار ہو طوق گرانبار ہو +
آگ ہو گہر مین لگی شرع کو مت چہوڑنا

دکہہ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو
چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چہوڑنا

شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بہولنا
کیجو نہ ہمین بُری شرع کو مت چہوڑنا

دن ہو کہ رات ہو آدمی کے ساتہہ ہو
یا خدا ہر گہڑی شرع کو مت چہوڑنا

وعدہ نہ تم چہوڑنا حق سے نہ منہہ موڑنا
خوش ہے رہ راستی شرع کو مت چہوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تہے یون حضرت لاحول و لاقوۃ
فاسق کی کردن ہیبت لاحول و لاقوۃ

کر دور بلا مولی یا صبر عطا فرما +
بندہ کو نہین طاقت لاحول و لاقوۃ

بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو
نزدیک ہے اب رحلت لاحول و لاقوۃ

موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہین پہر دم بہر
دیتی نہین یہ مہلت لاحول و لاقوۃ

ہم حق کو نہ چہوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے
اللہ رکہے حرمت لاحول و لاقوۃ

جو حق سے گزرتے ہین آخر وہ بہی مرتے ہین
دارین مین ہے ذلت لاحول و لاقوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر
ہے موت ہمین عزت لاحول و لاقوۃ

جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین
حق پر ہے انہین جرأت لاحول و لاقوۃ

زر پر نہین جی دہرتے کاذب سے نہین ڈرتے
زحمت سے ہے انہین رحمت لاحول و لاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لاقوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

...مون ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب

...ب ...نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا

کیا پیدا اسی شجر کو اور حجر کو

زمین و آسمان اوسنی بنائے

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو

دکہائین خلق کو راہ سعادت

نہ چہوڑین دین کو اور لائین ایمان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین

اوسیکو لا شریک اور ایک جانین

اوسیکا ہر زبان دم بہرتے رہوین

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج

اوسی سے ساری مقصدے ہوتی ہیروا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو

کریں اوسکی سوا امداد و نصرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکہو

توسل کا کسی انسان سے اثبات

مگر اتنا حدیثون مین لکہا ہے

محمد مصطفیٰ فخر رسا ہیں

کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے

کئے سیارہ و ثابت ہویدا

عطا کی روشنی شمس و قمر کو

خلائق کی بصیرت ناثر ہا کرئے

کہ تا جاری کرین راہ ہدے کو

کہ تا سمجہین وہ قبح شرک و بدعت

ہویدا ہو دلون مین نور عرفان

عقوبتہائے دوزخ سے لگا لین

اوسیکو مالک و مختار مانین

اوسی سے استعانت کرتی ہیو

بنا اگرچہ ایک عالم کا سرتاج

وہی حلال مشکل ہے جہان کا

اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت

بلائے رنج سے اوسکو چہوڑائے

کتاب ایزد سبحان کو دیکہو

نہین ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات

درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

اما م مجتبےٰ ... ادے لیے کا [illegible]

وہ ہین سرو روان باغ ایجاد ++
نہین ہے پیر کوئی بعد اونکی ہمسر +
وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ بالیقین ہین ++
امیر المومنین شیر خدا ہین ++++
نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل
وہ ہین دست قوی ایزد پاک +
ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر +
نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
مروج تہی وہ احکام خدا کے ::
نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ++
ہین اون کی نام پر ہون جان نثار
نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو :: +
عقیدے سے رہو تم اونکی بیزار ++ مذمت غالیان بے ایمان
کوئی نفس خدا جانے علی کو ++ :
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل +
جو غالی ہو وہ ہے مردود ہالک +
ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت
نماز میت ان کی نا روا ہے ++

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر
نبی ہین خالق ارض و سما کے ::
سراپا رحمة اللعالمین ہین ::++
امام خلق ہین اور رہنما ہین +++
ہوئے جتنی ولی اونمین ہین اول
ہین داماد نبی شاہ لولاک ++
وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے
محافظ سنت خیر الوری کے +
مدارج ہین رسالت کی فزون تر
یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار
خصوصاً حضرت خیر الوری کے +
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر
گئے دنیا سی جو با دین و ایمان +
نہین سب اب احباب سنے کا ::
مخالف دین حق کا اوسکو جانو +
اماموں کو جو سمجہی کل کا مختار +
کوئی مثل خدا مانے علی کو ++
یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل
ہے اوسکا بہائی نفو لصنی یہی شر
کہان جائز ہے ان سی عقد و صلت
یہہ دین کی سب کتابوں مین لکہا ہے ::

عیبوں اخبار میں ہے صاف مرقوم	مفصل ہے رقم یہہ یوں معلوم

نہ انکے ساتھ کوئی بیٹھ کے کھاوے	نہ انکی مجلسوں میں آوے جاوے

کرو انکے حدیثوں کی نہ تصدیق	یہہ سب کافر ہیں مشرک اور زندیق

نہ رکھو پاس انکے کچھ امانت +	نہ جانو انکو ہرگز بادیانت +++

سدا پرچھائیں سے انکی ڈرو تم :+	نہ تصدیق انکی باتوں کی کرو تم :++

اگر کوئی کرے انکی اعانت :+++	کرے یا کوئی تصدیق و صداقت

ولایت سے ہماری ہے وہ باہر +	نصیب اوسکو نہیں دین پیمبر

مخالف ہے وہ دین مصطفےٰ کا +	معاند ہی ہے طریق مرتضےٰ کا ++

وہ مشرک پیروان سبا ہے ++	جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++

جلایا آگ میں اوسکو علی نے ++	سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++

علی کو جانتا تھا مثل اللہ ++	کیا تھا اوسنی اک خلقت کو گمراہ ++

کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد	جہنم میں کیا گھر اپنا آباد ++

جو اخباری ہیں عاقل اور جاہل +	عقائد او نکی گو ہیں بعض باطل ++

ہیں دل سے غالیوں کی وہ بھی دشمن	طریقہ سے ہیں اون کی صاف روشن

عقیدی سے ہیں تفویضی کے بیزار	کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++

اعتصام بکتاب اللہ

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++	دروغ و کذب کو اسمیں نہیں راہ +

جو کچھ ہو دیکھنا قرآن میں دیکھو ++++	ترقی اپنی پھر ایمان میں دیکھو ++++

کتاب اللہ ہے کافی و کامل ++	رہو آیات قرآنی پہ عامل +++++

نہ دخل اسمیں قیاس و رائی کو دو ::	جو کچھ لکھا ہے بس اوسپہ عمل ہو +

کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++	تصرف کچھ نہیں اسمیں ہوا ہے ++

نہیں افزوں کیا ہرگز کسی نے ++	وہی ہے جو سکھایا تھا نبی نے

خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++	اسی پر جن و انسان لائی ایمان +

تمسک اسکو گردانا علی نے +++	عمل دائم رکھا آل نبی نے +++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے بہتان
شہید اور مرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حُرِّ عامل ++++
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا
نہین ہے چیستان یہہ اور معمّا
مگر متشابہات آیات ہین جو +++
سمجھنے کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تھے معانی اونکی پیدا
نہ تھے کہنے کی قابل راز اونکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
بیا لیے سب نے جب الزام پائی
ہے اک اک حرف اوسکا ذی نبوّت
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر جو بیان ہین اوسکی وحدت
یہہ سے ہے تا و بہار باغ ملت +++
عمل اسپر رکہین اصحاب توحید
کتاب اللہ ہے کافی ووافی ++
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا +++
ثبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہین مذکور احوال قیامت ++
گنا ہونپر لغایت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدق ایک کامل نشر بابت
سدا جہوٹے یہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بیشی کمی کو کرتے منظور ++
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اونپہ رکہو ++
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت +
علی پر راز تھی اونکے ہویدا ++
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیانکے ہین یہہ مجموعہ
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمانکا گلشن +
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
مٹائی مشرکون کی اوسنی تقلید
مسلمانون ہی نسخہ ہے شافی +
کہین مخلوق عیسےٰ کو جتایا +++
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت +++
نماز و روزہ و صدقہ کی تاکید +

کہین حرمت ربا کی اوس سے روشن ٭ خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن

کہین واضح نبوت انبیا کی ٭ کہین ظاہر امامت اولیا کی

نکاح ہوگا کہ نکی اسمین تصریح ٭ ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح

حقوق شوہر و زن اس سے ہویدا ٭ اور احکام طلاق اس سے ہویدا

ضروریات دینی سب ہین موجود ٭ رقم ہین پورے پورے حسب مقصود

اسی سے یہ دین کو اکمل کیا ہے ٭ شرف ادیان سابق پر دیا ہے

یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا ٭ یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا

ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل ٭ نہین ہے حاجت توریت انجیل

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ٭ کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر

اک اونمین سے کلام کبریا ہے ٭ دوم عترت میری آل عبا ہے

تمسک تم کرو صدق دلی سے ٭ کلام اللہ سے آل نبی سے

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ٭ پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ٭ احادیث صحیحہ مین ہے تکرار

تمسک جسکا ان دونونسے ہوگا ٭ قیامت مین وہ ہی اتر لگا پورا

عمل بالحدیث الصحیح

یہہ ارشاد رسول مجتبے ہے ٭ یہہ ہی قول علی مرتضی ہے

کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ ٭ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ

ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ٭ رکہو اپنا کتاب حق کو معمول

ہماری جس روایت کو سنو تم ٭ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم

کلام پاک سے گر ہو مطابق ٭ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق

مخالف جو کلام حق سے پاؤ ٭ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ

مخالف ہے یعنی قول باطل ٭ نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل

حدیثین مستند جب ہو وین موجود ٭ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود

[illegible] ٭ [illegible] عقا سے لیے کام اصلا

کہین جو مجتہد ایمان جانین
کلام حق کی پہر رہوین نہ حامل
مگر یان جو کہ ہووین محض عامی
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری
مسائل عالمان باخدا سے
کرین تحقیق امر حق مین اصرار
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین
حدیثون کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل
غلو اغراق سے ہووین مبرا
بہوتا ہو بیا نہین سہو زنہار
نہووین خائن و مکار کیدی
معاند ہون نہ وہ آل نبی ؐ کے
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوون وہ
روایت مستند گر پاؤ ایسے
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہو اور مرفوع
عمل ایسی روایت پر کرو تم
امام عصر کے ہونی سے مخفی
لیس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم
چلاو نا سکے سرا یا گم سی ہے

تمامی رطب و یابس اوسکے یانین
روایات صحیحہ سے ہون غافل
ہوا اونکی آگہی مین نقص و خامی
حدیثونمیں نہ کچہہ اون کو نظر ہو
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
کرین تحقیق جا کر جابجا سے
لحاظ اسبا تمین رکہین نہ زنہار
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
نہ ہووے منقطع وہ اور مرسل
نہووین مدعی کذاب و جاہل
نہ وہ بیہودہ گو ہون اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا
نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی
نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہون علی کو
معارض اور ضد ایسے ہووین
اور آثار صحیحہ کے موافق
کہین سے سلسلہ ہووے نہ منقطع
بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم
ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
رہین سب سنت ثابت پہ قائم
[illegible]

حدیثونکی کتابین ہین جو بہت مشہور
ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور

ضعیف اونمین ہین بعض اور غیر معمول
نہین سارے صحیح اور مقبول

رواۃ اکثر کی ہین متروک و مجروح
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ++

اون اہل وضع مین ایک بحتری ہے
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے

لقب ہے وہب ابن وہب مشہور ++
حدیثین اوس سے کافی ہین مسطور ++

کتاب حمیری ہے قرب اسناد ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد

یہہ ہی فہرست سے ہوتا ہے معلوم
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم

کہ تہا وضاع کاذب وہ نہایت ++
یہہ ہی ہے لکہتے ہین سب اہل درایت +

مفضل ابن صالح جنکو کہوین ++
روایات اوس سے ہین چار ودن کے تئین

وہ صالح ابن عقبہ ہے جو مشہور
روایات اوسکی بہی ہین انمین مسطور

ہین دونون کاذب و متروک ہالک
اگر باور نہو دیکہو مسالک ++++

جو دیکہو راویان اہل سنت ++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت

ذرا میزان اور تہذیب دیکہو ++
کتاب مغنی و تقریبا دیکہو +++

ابن جوزی جو ہے معروف فاضل
ہے کشف وضع مین یکتا و کامل +

بہت سے عالمون نے خاک چہانی
جہانتک ہو سکا کی جانفشانی

نہین قابل یقین کے سارے اخبار ++
ذرا پڑہو روضۃ الاحکام ای یار ++

ہے یہہ سب ابن وسلومی ہین مذکور
جہان ہے بحر اخباری کی مسطور +

ضعیف و منکر و وضعی کو چہانٹا ++
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا +++

ہوی وضعی حدیثین جو کہ معلوم +
مفصل کردیا اون سب کو مرقوم +

غرض اسمائیین لازم ہے تحقیق +
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++

دراسات اللبیب اور اوسکا جامع ++
سجا ہے گر ہو طالب اوسپہ قانع ++

تعصب سے بری ہے اوسکے تقریر
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر +

ہے سنی عالمون مین یہہ مصنف +
بہت ہے بے تعصب اور منصف +

جو عالم شیعو نمین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرلی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا + + + +
بجا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر + +
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے + ++
ہے بہی لا یحضرہ سے اوسکے روشن
از انجملہ کہ پہلا نام علی ہے + ++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سی کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوے اب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی ہمنی لکہی ہے +++
فقط اثبات سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو نیز مہمل ہے + + + +
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار +++
وگرنہ من وسلوی دیکھ جاکر ++++++
جہان اخباریون کی ہے مذمت +++
متعہ بن سعید اور سلمہ نے +++

عدالت سی تہا کی سب تہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی پیہم
نہ کچہہ حرص و ہوا سے کام رکہا
او ہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت اجماع کی ظہیر +
محدثنا و فقیہ ہو نہین ہے کامل +
نہایت متقی اور با خدا ہے + + +
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد + + +
از انجملہ جو بڑہائے وہ ہی مخطی ++
نہین کہنا از انجملہ اسکا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے
تبرک کو بنایا ایک حجت + + +
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے ++
کہ اسکو خوب سمجھی ہر کہہ و مہہ ++
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ ++
خدا توفیق دی اوسپر عمل کی ++
تو ہر یک باتین تیری خلل ہے ++
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار ++
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر ++
وہان کیا خوب ہے کشف روایت ++
کہا بدنامہ ناقو کو شتو نے + + + + + + +

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

الحمد للہ والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہیرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات و دعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت ۔ الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت ۔ کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر ۔ کہ ہووے اچھے بُرے سے خلق ماہر

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم ۔ رہین تا و رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے ۔ ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصُّب سے بچا تو ۔ جو ہووے راہ سیدھی وہ دکھا تو

حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ ۔ رہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبر سے ریا سے ۔ شرور نفس سے مکروہ خواسے

[illegible]

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ۔ ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتوں کا زور ہے اب ۔ جدہر دیکھو میاں ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے یہ سر اُٹھایا ۔ کہ اہل علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
کلام حق زبانپر اُنکے گر آئے +
ہوے ہین وُہ مطیع اہل ثروت
خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور
نہین ہوتے وہ مانع بدعتون سے
خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
بھرا ہو دلمین گر ہول قیامت
چھپائی جس نے اِک آیت خدا کی
کہین عالم اگر بدعت کو دیکھے +
اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
لکھا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا
قیامت مین بہی جانا ہوگا ایکدن
جو قایم ہین شریعت پہ نبیؐ کے
جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
[illegible]

ہوے ہین راست گوئی سے بہت دور
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت
ہوے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے
وُہ گردابِ ضلالت مین پڑیگا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +
بخوف قوم خاموشی کرے گا +
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت
سرِ روز حشر جائینگے کہان وُہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اسے علما تو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب

نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور ‌ کرو للہ تم بدعات کو دور ++

غریبون کو نہ رانڈون کو ستاییو ‌ انہین قید مصائب سے چھڑاؤ

نہ ٹھیراؤ رواجون کو شریعت ‌ نگرواؤ محبت کو عداوت ++

جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم نہو مت

کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +

عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ محبت ہو بے اثر باتون پہ مرتے

درست ہو دین نہ جن کا ہو نہ اخلاق ‌ عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق

اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے

اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام با عوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو ++ یہ بدعت چھوڑ دو باللہ مانو +

نہو جس بات سے حاصل صفائی ‌ تو مت تکلیف کر پہر اسمین بہائی

ہو سود اور نام کو دنیا کے چھوڑو + شریعت سے نبیؐ کے مونہہ نہ موڑو

کرو اس ماہ مین حق کی عبادت ‌ محبت ہے الہٰ کی اطاعت

نہ بولو جھوٹ ہرگز مرثیہ مین ‌ بتائین کب شریعت نے یہ باتین

نہ تھی رسم حنا بندی عرب مین ۔۔۔ شریعت کی تھی پابندی عرب مین
بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز ۔۔۔ پسندیدہ نہین یہ کام ھرگز
نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر ۔۔۔ کرو ماتم نہ یون صورت بنا کر
نہ ڈومون کی طرح اہل بکے گاؤ ۔۔۔ نہ صورت عاصیانہ تم بناؤ +
بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا ۔۔۔ بجاتے ہین جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق ۔۔۔ چلو یارو اماموں کے مطابق
بناکر تعزیے عاصی نہو تم + + ۔۔۔ نہ پیرو بت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام براے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھہ ۔۔۔ اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھہ
نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو ۔۔۔ بسی ہے دلمین بد اخلاق کی بو +
بڑہی باتون کا ہے دلمین خزینہ ۔۔۔ بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ
یہ سب افعال ہین بازاریون کے ۔۔۔ ابیہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

دبے ہین گرچہ اہل علم تم سے ۔۔۔ جو دیکھو رنگ انکی مجلسون کے
تو اکثر بدعتون سے ہین مبترا ۔۔۔ نہین وہان مرثیہ جھوٹا نہ نوحا
مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بہی ۔۔۔ کرین بدعات کو شاید کہ جاری
نبی پاک کے افعال دیکھو + + + ۔۔۔ اماموں کے ذرا اقوال دیکھو +
[illegible] ۔۔۔ [illegible] اطاعت ++

کرو اعمال یہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہل علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہل علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام انہین کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پر +
اماموں پہ نہ تم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
[illegible]

رہو آل نبی کے حال پر تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکھو دل سے تلاش راہ تحقیق
اُنہین آزاد اور جھگڑو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلت بہی اگر ہو فعل مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم پہہ روضۃ الاحکام دیکھو
[illegible]

احادیث صحیحہ گروہ دیکھین +
تو بیشک حق ہو انپر خوب ظاہر
عبادتہائے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا
نہین اصل یہ حقیقت جسکو معلوم
راموں سے ہین سب اخلاق مروی
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو
پسند نفس امارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین انکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچھ بیٹھا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
برے اچھے کی ہے یہ خوب میزان
بُرون کی پاؤ جن باتونپہ رغبت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین کہ مصروف
نہ اہل علم مین ماتم سے اسا +

موافق اور موثق کو بھی پرکھین
اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رفاہ عام جس سے ہو ہویدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت سے ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وُو
رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنتون کو
انہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت انکو زنہار
اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وہ ہی راہ ضلالت +
سمجھ لو دلمین ہے وہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی انکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی میں مشہور
نہ کوئی تعزیہ بندی میں استاد
نہیں ابتک کسی عالم کو دیکھا +
نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہیں +
نہ وہ ڈالیں گلے میں سرخ ناڑا
ہوا اسکا یقینی یون نتیجا +
نکالی ہیں یہ باتیں صوفیوں نے
صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہیں بیزار
اگر بدعت عبادت فی الشکل ہو +
نہیں رندوں کو راہ حق سے الفت
نہیں ہوتے کبھی ملت پہ راغب
گوارا کب ہے عزت دین کی انکو +
یہاں سے ہو گیا بس صاف معلوم
اگر یہ رسم ہوتی حسب سنت
متنفر اس سے جاہل ہوکے بیزار
ہوا معلوم وہ سنت نہیں ہے
مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائیں عالم +
کوئی لائیں حدیث ایسی بنا کر +

نہ کوئی سبز سیہ خوانی پہ مغرور
یہ ہیں سب میلی جولاہوں کے ہیں ایجاد
کہ ہو رندوں کے نیچے سر برہنا
نہ وہ یون تربتوں کو مانتے ہیں
نہ وہ باندھیں علم پر کوئی کنگنا
نہیں ہے یہ ائمہ کا طریقا +
کیا ہے انکو جاری کوفیوں نے
مگر بدعات پر کرتے ہیں اصرار +
ابھی اس سے ہو نفرت جاہلوں کو
نہیں انکو ائمہ سے محبت +
ہمیشہ ہیں وہ بدکاری کے طالب
پسند آتی ہے ذلت دین کی انکو +
شریعت کے مخالف ہے یہ سب رسم
تو ہوتی عالموں کو اسپہ رغبت
اور اسکے پاس بھی آتے نہ زنہار
کہیں بھی اسپہ کچھ حجت نہیں ہے
جواز اسکا کہیں فرمائیں عالم +
قیاس ابلیس کا اسمیں ملا کر +

مگر سمجھین نہ اِسکو فعلِ مشروع — کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اُسے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو — سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو
اُسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین — وہان منت پہ منت مانتے ہین
گھرون مین اہلِ علم دین کے اصلا — نہین بنتا کہین حاشا وکلا

وہ ڈاڑہی بھی نہین منڈاتے

سے ہے خط داڑہی کا بھی اُنکے سلات — مسلمانون کی سبی رکھتے ہین صورت
سے ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد — یہہ کھیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت — تو ڈاڑہی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طریقا — انہون نے بندگی ہے اسکو بدلا
سلام خشک کو کس طرح مانین — ادب ہے جو کہ اُسکو دور جانین
یہی افعال کرکے خاص اور عام — طریقِ شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعالِ ائمہ — نہ تہے حاشا یہ اعمالِ ائمہ
یہ سب ہے کارسازی عامیونکی — یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
جنہون نے آلِ احمد پر تبرا — کیا ہے ننو برس تک بے محابا
محبون کو مگر روکا علیؑ نے — جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی — جواب انکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا ابتک بہی ہے ڈھنگ — مگر اجلاف کا ہے سب یہی رنگ

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے
اگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش
حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تنبیہ خلقی کا سکہانا
خلایق کو برائی سے بچانا

فرایض مین خدا کے سب یہ واجب
بتانا انکا تمکو ہے مناسب

خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا
کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین راغب لئے الحق
رفاہ عام کو چہوڑین نہ مطلق

اگر انسان مین غمخواری نہین کچھہ
تو حیوان پر بزرگی بہی نہین کچھہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو
نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو

بہلا اسراف سے پہر فائدہ کیا
بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قران کے اندر
کہ ہین وہ خرچ شیطان کے برادر

نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع
مگر ہان اسقدر جتنی ہو مشروع

کرو سنت کو سنت کی طرح تم
نہ رکہو انہین بدعت کی طرح تم

زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین
بناوٹ کی نہون کچھہ انمین گہاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو
کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو

نہ جائز کو کرو سنت مین داخل
کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچھہ اسراف بیہودہ کرو تم
عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم

خدا پوچھیگا عیاشوں سے جب یوں ‏— میری نعمت کو کہویا بے سبب کیوں
پسند آیا نہ تمکو میرا انعام ‏— لگایا بدعتوں میں تاکہ ہو نام
ہمیشہ علم دین کو نام رکہا ‏— فقط خواہش سے اپنے کام رکہا
نہ فیض عام میں دولت لگائی ‏— نہ اچھے کام میں محنت اٹھائی
یہاں بدعات میں دولت لٹائی ‏— وہاں آخر کو جا ذلت اٹھائی
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے ‏— لگاؤ دل نہ اس دار فنا سے
بچو بدعت سے گو اس میں ہے لذت ‏— نہیں کچھہ کام کی بیجا یہ شہرت
کرو اصلاح باطن کی تدابیر ‏— تمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر
خرد او علم کو رہبر بناؤ ‏— اور اپنے نفس کے دم میں نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی ‏— نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہہ ساقی رہیگا ‏— حساب خیر و شر باقی رہیگا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا ‏— ہو گئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام ‏— بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم میں رہو لاکھہ مصائب سہو ‏— کرنا نہ شکوہ کبہی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو از ہمہ اولی ہے وہ ‏— چپ ہیں نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے ‏— ہیچ ہے یہاں کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو ‏— باقی ہے سب ابہی شرع کو مت چھوڑنا
[illegible] ‏— منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

عابد بیمار ہو طوق گرانبار ہو ٭ آگ ہو گھر میں لگی شرع کو مت چھوڑنا

دکھ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو ٭ چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

شادی و غم میں ذرا حق کو نہ تم بھولنا ٭ کچھ نہ رہیں بڑی شرع کو مت چھوڑنا

دین ہو کہ راحت ہو آدمی کے ساتھ ہو ٭ یاد خدا ہر گھڑی شرع کو مت چھوڑنا

دیکھو نہ تم چھوڑنا حق ہے نہ منہ موڑنا ٭ خوش ہے دو راستی شرع کو مت چھوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تھے یوں حضرت لاحول و لاقوۃ ٭ فاسق کی کروں بیعت لاحول و لاقوۃ

کرب و بلا سوالی تا جنہیں عطا فرما ٭ بندہ کو نہیں طاقت لاحول و لاقوۃ

بس صبر کرو یارو تم ہار نہ دم مارو ٭ نزدیک ہے اب رحلت لاحول و لاقوۃ

موت آتی ہے جب آ کر وقفہ نہیں پھر دم بھر ٭ دیتی نہیں یہ مہلت لاحول و لاقوۃ

ہم حق کو نہ چھوڑینگے منہ رب سے نہ موڑینگے ٭ اللہ رکھے حرمت لاحول و لاقوۃ

جو حق سے گزرتے ہیں آخر وہ بھی مرتے ہیں ٭ دارین میں ہے ذلت لاحول و لاقوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر ٭ ہے موت میں عزت لاحول و لاقوۃ

جو مرد بہادر ہیں وہ صابر و شاکر ہیں ٭ حق پر ہے انہیں جرأت لاحول و لاقوۃ

زر پر نہیں دل دھرتے کاذب سے نہیں ڈرتے ٭ رحمت سے ہے انہیں رحمت لاحول و لاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول و لاقوۃ

تمام شد

...ون ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سزاوارِ ستایش وہ خدا ہے
کہ جس نے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنے ہویدا
کیے سیارہ و ثابت ہویدا

کیا پیدا شجر کو اور حجر کو
عطا کی روشنی شمس و قمر کو

زمین و آسمان اوسنے بنائے
خلائق کی بصیرت تا بڑہائے

کیا مبعوث اوسنے انبیا کو
کہ تا جاری کرین راہِ ہدیٰ کو

دکہائین خلق کو راہ سعادت
کہ تا سمجہیں وہ قبح شرک و بدعت

نہ چہوڑین دین کو اور لائین ایمان
ہویدا ہو دلون مین نورِ عرفان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین
عقوبت ہائے دوزخ سے نکالین

اوسیکو لا شریک اور ایک جانین
اوسیکو مالک و مختار مانین

اوسیکا ہر زمان دم بہرتے رہوین
اوسی سے استعانت کرتے ہوین

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج
بنایا گرچہ ایک عالم کا سرتاج

اوسی سے سارے مقصد ہوتے ہیں روا
وہی حلّالِ مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو
اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

کری اوسکی سوا امداد و نصرت
نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے
بلائے رنج سے اوسکو چہوڑائے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکہو
کتاب انبیاءِ سبحان کو دیکہو

توسل کا کسی انسان سے اثبات
نہین ہے دیکہہ لو قرآن کی آیات

مگر اتنا حدیثون مین لکہا ہے
درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

محمد مصطفیٰ فخر رسل ہین
امام مجتبیٰ ہادی کل ہین

وہ ہین سرورِ وان باغ ایجاد ++
نہین پہر کوئی بعد اونکی پیمبر +
وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے
شفیع مذنبین وہ بالیقین ہین ++
امیر المومنین شیر خدا ہین +++++
نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل
وہ ہین دست قوی ایزد پاک +
ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر +
نہین تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
مروج تہی وہ احکام خدا کے ::
نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر
ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
نبی کی تہی جو انصار و مہاجر ++
ہین اون کی نام پر ہون جان نثار
نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++
کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو :++
عقیدہ ہی سی رہو تم اونکی بیزار ++ مذہب خیالیان بے ایمان
کوئی نفس خدا جانے علی کو ++
خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل +
جو غالی ہے وہ ہے مردود و ہالک +
ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت
نماز میت ان کی نارو ا ہے ++

محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر :
نبی ہین خالق ارض و سما کے ::
سراپا رحمۃ اللعالمین ہین : ++
امام خلق ہین اور رہنما ہین ++++
ہوئے جتنے ولی اونمین ہین اول
ہین داماد نبی شاہ لولاک ++
وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے
محافظ سنت خیر الوری کے +
مدارج ہین رسالت کی فزون تر
یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار
خصوصاً حضرت خیر الوری کے +
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر
گئے دنیا سی جو بادین و ایمان +
نہین سب اب احباب سنے کا ::
مخالف دین حق کا اوسکو جانو +
++++ اماموں کو جو سمجہی کل کا مختار +
کوئی مثل خدا مانے علی کو ++
یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل
ہے اوسکا بہائی نفو نصیری ہی شمر
کہان جائز ہے ان سی عقد و صلت
یہہ ہین کی سب کتابون میں لکھا ہے :+

عیبوں اخبار بین ہے صاف ہر قوم — مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم +

نہ انکے ساتھ کوئی ہووے یا کہاوے — نہ انکی مجلسوں مین آوے جاوے

کرو انکے حدیثوں کی نہ تصدیق — یہہ سب کافر ہین بیباک اور زندیق

نہ رکھو پاس انکے کچھ امانت + — نہ جانو انکو ہرگز با دیانت +++

سدا ہر جہانین سے انکی ڈرو تم ++ — نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ++

اگر کوئی کرے انکی امانت +++ — کرے یا کوئی تصدیق وصداقت

ولایت سے ہماری ہے وہ باہر + — الضیب اوسکو نہین دین ہمیں

مخالف ہے وہ دین مصطفے کا + — معاند ہی ہے طریق مرتضے کا ++

وہ مشرک پیر وابن سبا ہے ++ — جو ملعون دشمن شبیر خدا ہے ++

جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++ — سزا دعوی کی پائی مدعی نے +++

علی کو جانتا تہا مثل اللہ ++ — کیا تہا اوسنے اک خلقت کو گمراہ ++

کیا تفویض کو پوتے نے ایجاد — جہنم مین کیا گہر اپنا آباد ++

جو اخباری ہین عاقل اور جاہل + — عقائد اونکی گو ہین بعض باطل ++

ہین دل سے غالیونکی وہ بھی دشمن — حدیقہ سے ہی اون کی صفا روشن

عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار — کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++

اعتصام ابتنا باللہ

کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++ — دروغ وکذب کو اسمین نہین راہ +

جو کچھ ہو دیکھنا قرآن مین دیکھو ++++ — ترقی اپنی پھر ایمان مین دیکھو ++++

کتاب اللہ ہے کافی وکامل ++ — رہو آیات قرآنی پہ عامل ++++

نہ دخل اسمین قیاس ورائی کو دو — جو کچھ لکھا ہے بس اوسپہ عمل ہو +

کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++ — تصرف کچھ نہین اسمین ہوا ہے ++

نہین افزون کیا ہرگز کسی نے ++ — وہی ہے جو سکھایا تہا نبی نے

خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++ — اسی پر جن وانسان لائی ایمان +

تمسک اسکو گردانا علی نے ++++ — عمل پر انکے رکھا آل نبی نے +++

کتاب اللہ میں تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
شہید اور مرتضی عالم میں مشہور
نہ طوسی طبرسی و حر عامل ++
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا
نہیں ہے چیستان یہہ اور معما
مگر متشابہات آیات ہیں جو ++
سمجھنی کی نہیں اونکی ضرورت
نبی پر تہی معانی اونکی پیدا
نہ تہی کہنی کی قابل راز اونکی
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر لاسکی مثل اوسکی آیت
بنا لی سب نی جب الزام پائی
نہ ہے اک حرف اوسکا ذو شئون
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے یادبہار باغ ملت ++
عمل اسپر رکہیں اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ++
کہیں تثلیث کو اسنے مٹایا ++
نبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہیں مذکور احوال قیامت ++
گناہون پر بغایت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدوق ابن بابویہ
سدا جہوٹے یہ ہے اللہ کی لعنت
نہیں بیشی کمی کو کرتے منظور ++
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل +
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائیں معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکہو ++
وہ آیات الٰہی سے ہیں آیت +
علی پر راز تہی اونکے ہویدا ++
سمجھنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورت +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیان سے ہی یہہ معمور
مسلم رکہتی ہیں سب اہل انصاف
اسی کے سے تازہ ہے ایمانکا گلشن +
اسی سے تازہ ہیں اشجار سنت +
مٹائی ہی مشرکون کی اونسنی تقلید
مسلمانون پہ یہی نسخہ ہے شافی +
کہیں مخلوق عیسے کو جتایا ++
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہیں مسطور ذکر نار و جنت ++
نماز و روزہ و صدقہ کی تاکید +

ہیں حرمت ربا کی اوس سے روشن ٭ خمر کا اور زنا کا اوسمیں قدغن

ہیں واضح نبوت انبیا کی ٭ کہیں ظاہر امامت اولیا کی

نکاح ہوگا نکی اسمین تصریح ٭ ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح

حقوق شوہر و زن اس سے ہویدا ٭ اور احکام طلاق اس سے ہویدا

ضروریات دینی سب ہیں موجود ٭ رقم ہیں پورے پورے حسب مقصود

اسی نے دین کو اکمل کیا ہے ٭ شرف ادیان سابق پر دیا ہے

یہہ ہے قانون شرع مصطفے کا ٭ یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا

ہوئی ہے دین حق کی اسمین تکمیل ٭ نہیں ہے حاجت توریت انجیل

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ٭ کہ دو ہیں بعد میرے ثقل اکبر

اک اونمین سے کلام کبریا ہے ٭ دوم عترت میری آل عبا ہے

تمسک تم کرو صدق دلی سے ٭ کلام اللہ سے آل نبی سے

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ٭ پھر اوسکی بعد اہلبیت اطہر

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ٭ احادیث صحیحہ ہیں ہے تکرار

تمسک جسکا ان دونوں پہ ہوگا ٭ قیامت میں وہ ہی اتریگا پورا

عمل بالاحادیث الصحیحہ

یہہ ارشاد رسول مجتبے ہے ٭ یہہ ہی قول علی مرتضی ہے

کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ ٭ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ

ائمہ سے تواتر سے یہہ منقول ٭ رکھو اپنا کتاب حق کو معمول

ہماری جس روایت کو سنو تم ٭ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم

کلام پاک سے گر ہو مطابق ٭ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق

مخالف جو کلام حق کے پاؤ ٭ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ

مخالف ہے یقینی قول باطل ٭ نہیں ہرگز عمل کرنے کی قابل

حدیثیں مستند جب ہووین موجود ٭ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود

[illegible] نقل [illegible] ٭ نہ لیوین عقل سے کچھ کام اصلا

کہین جو مجتہد ایمان جانین ++ | تمامی رطب و یابس اوسکے مانین
کلام حق کی پہر رہوین نہ عامل + | روایات صحیحہ سے ہون غافل +
مگر ان جو کہ ہووین محض عامی ++ | ہوا ونکی آگہی مین نقص وخامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو +++ | حدیثون پر نہ کچہہ اون کو نظر ہو ++
اونہین تقلید بیشک ہی ضروری + | کہ علم دین سے وہ رکہتی ہین دوری
مسائل عالمان باخدا سے ++ | کرین تحقیق جاکر جابجا سے +
کرین تحقیق امر حق مین اصرار ++ | لحاظ اسبا تمین رکہین نہ زنہار
بیان اسناد کا کرتا ہون اب مین + | مخالف کوئی ہو ڈرتا ہون کب مین
حدیثون کی سند ہووے مسلسل | نہووے منقطع وہ اور مرسل
رواۃ اونکی ثقہ ہون اور عادل + | نہووین بدعتی کذاب وجاہل +++
حواس و ہوش سالم ہون نہ مختل + | نہ وہ بیہودہ گو ہون اونہ مہمل
غلو اغراق سے ہووین مبرا ++ | تعصب سے نہ بولین جہوٹ اصلا +
نہوتا ہو بیانمین سہو زنہار ++ | نہ وہ اوہام مین ہووین گرفتار
نہووین خائن و مکار کیدی ++ | نہ غالی ہون نہ تفویضی نہ زیدی +
معاند ہون نہ وہ آل نبی کے +++ | نہ رکہتی ہون خصومت کچہہ علی سے
نواصب اور نہ خوارج بہی نہ ہون وہ | ولی حق سمجہتے ہون علی کو +++
روایت مستند گر پاؤ ایسے ++ | معارض اور ضد ایسے ہووی حالے
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق | اور آثار صحیحہ کے موافق ++
سراسر متصل ہوا ور مرفوع ++ | کہین بیسلسلہ ہووے نہ مقطوع
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++ | بنا اعمال کی او سپر دہرو تم ++
امام عصر کے ہونے سے مخفی ++ | ہوئی ہین بدعتین عالم مین جاری
پس ایسی وقت مین ہے ہمکو لازم | رہین سب سنت ثابت پہ قائم +
چلاو نا سکے سوا اگمری سے ++ | بہانت سادگا اور ایہہ ہے +

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالمون نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین نہ منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی ہے لکھتے ہین سب اہل روایت +
روایات اوس سے ہین جارون کو تنبیہ
روایات اوسکی بہی ہین اکثین مسطور
اگر باور نہو دیکہو مسالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو +++
ہے کشف و فتح مین یکتا و کامل +
جہان تک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام ای یار ++
جہان ہے بیجا اخباری کی مسطور +
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا +++
مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
سجا ہے گر ہو طالب اوسپہ قانع +++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ++
بہت سے لے لخصیا ور منصف +

جو عالم شیعو نمین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرتی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا ++++
بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقام مجتہد اور پارسا ہے ++
ہے من لا یحضرہ سے اوسکے روشن
از انجملہ کتب بہلا نام علی ہے +++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر
نہ حضرت سے کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے لکہے اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنے لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی مینے لکہی ہے +++
فقط اثبات سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تہی حق بات وہ مرقوم کر دی +
اگر چہ صحی حدیثو نپر عمل ہے ++++
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار ++++
اگر شبہ ہو وسیلہ بھی دیکہہ جاکر ++++
[illegible]

عدالت سی ثنا کی سب ہے منزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی ہہ ہم
نہ کچہہ حرص و ہوا سے کام رکہا
او ہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہو
ہوئے ہین سنت احمد کی رہبر +
محدث اور فقیہ ہونمین ہے کامل ++
نہایت متقی اور باخدا ہے +++
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے +
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد +++
ازانجملہ جو بڑہائے وہ ہی مخطی +
نہین کہنا ازانجملہ اس کا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے +
تبرک کو بنایا ایک حجت +++
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے ++
کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ و مہہ ++
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ ++
خدا نے توفیق دی اوسپر عمل کی ++
تو ہر یک باتین تیری خلل ہے +
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار ++
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر +
[illegible] خوب ہے کشف روایت +

كل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار

الحمد لله والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

مناجات ودعا

الٰہی دے ہمین حق کی محبت	الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت ٭
الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت	کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت
کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر	کہ ہو اچھے بُرے سے خلق ماہر ٭
چلین ہم سب طریق حق پہ دایم	رہین راہ رضاے حق یہ قایم
ہمارے دلمین تو انصاف بہر دے	ہمارے ذہن کو تو صاف کردے
خداوندا تعصب سے بچا تو ٭	جو ہو وے راہ سیدھی وہ دکہا تو
حسد سے بغض سے کر صاف سینہ	رہے ہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ
بچا ہمکو تکبر سے ریا سے	شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا	ضلالت کا ہمین رستہ بتایا
الٰہی بدعتون کا زور ہے اب	جدہر دیکہو نیا ہی شور ہے اب
[illegible]	[illegible]

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
کلام حق زبان پر اُنکے گر آئے +
ہوئے ہین وُہ مطیع اہل ثروت
خوشی ہے جاہلونکی اُنکو منظور
نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے
خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
اطیعوا اللہ ہے قرآن مین آیا +
جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
بہرا ہو دلین گر ہول قیامت
چھپائی جس نے اِک آیت خدا کی
کہین عالم اگر بدعت کو دیکھے +
اگر ساکت رہے اُسوقت عالم +
لکھا ہے مجلسی نے اُسکو ملعون
جو عالم ہوکے حق پوشی کرے گا
قیامت مین بہی جانا ہوگا اکدن
جو قایم مین شریعت پہ نبی کے
جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
[illegible]

ہوئے ہین راست گوئی سے بہت دور
ابہی سارا زمانہ اُنسے پہر جائے
اور اُنکو جاہلون کی ہے حمایت
ہوئے ہین حُبِّ دُنیا سے وہ مجبور
کہ عزت مین زوال اُنکے نہ آئے
وُہ گرداب ضلالت مین پڑیگا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا
نہین جاہل سے ڈرنے کو بتایا
نہین ڈر اُنکو دُنیا مین کسیکا +
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت
ہمیشہ اُسپہ ہے لعنت خدا کی
تو لازم ہے کہ فوراً اُسکو روکے
کہا ہے عالمون نے اُسکو ظالم
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +
بخوف قوم خاموشی کرے گا +
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایک دن
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +
اُنہین مرغوب ہے عقبیٰ کی ذلت
بروز حشر جائینگے کہان وُہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم + وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز ونیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب
نہین ہو اب کسی باعث سے مجبور + کرو للہ تم بدعات کو دور ++
غریبون کو نہ رانڈون کو ستائیو + اُنہین قید مصائب سے چہڑاؤ
نہ ٹہیراؤ روا جون کو شریعت + نگرواؤ محبت کو عداوت ++
جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت + تو اپنے حق مین بس ظالم بنو مت
کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +
عجب بیفائدہ یہ کام کرتے ++ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے
درست ہو دین نہ جن کاموں سے اخلاق + عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق
اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے
اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو ++ یہ بدعت چہوڑ دو للہ مانو +
نہو جس بات سے حاصل صفائی + تو مت تکلیف کر کہینچ اُسمین بہائی
ہنود اور نام کو دنیا کے چہوڑ دو + شریعت سے نبیؐ کے مونہہ نہ موڑو
کرو اس ماہ مین حق کی عبادت + محبت ہے ائمہ کی اطاعت
نہ بولو جہوٹ ہرگز مرثیہ مین + بتائین کب شریعت نے یہ باتین

نہ تھی رسم حنابندی عرب مین
شریعت کی تھی پابندی عرب مین

بزرگون کو نہ دو دشنام ہرگز
پسندیدہ نہین یہ کام ہرگز

نہ پیٹو چھاتیان محفل مین آکر
کرو ماتم نہ یون صورت بنا کر

نہ ڈومون کی طرح ہل ہلکے گاؤ
نہ صورت عامیانہ تم بناؤ +

بناتے ہین وہ خود اپنا تماشا
بجاتے ہین جو احمق ڈھول تاشا

احادیث صحیحہ پر عمل

کرو کام اب حدیثون کے موافق
چلو یارو امامون کے مطابق

بنا کر تعزیے عاصی نہو تم +
نہ پیرو بت پرستون کے بنو تم +

خطاب بعوام برائے رفاہ عام

رفاہ عام کا سودا نہین کچھ
اور اپنے جنس کی پروا نہین کچھ

نہ عدل و رحم اور اشفاق کی خو
بسی ہے دلمین بد اخلاقی کی بو +

بُری باتون کا ہے دلمین خزینہ
بھرا ہے کفر سے صندوق سینہ

یہ سب افعال ہین بازاریون کے
ایمہ خوش نہین ان حرکتون سے

ذکر مجبوری علما

دبے ہین گرچہ اہل علم تم سے
جو دیکھو رنگ انکی مجلسون کے

تو اکثر بدعتون سے ہین مبرا
نہین وہان مرثیہ جھوٹا نہ نوحا

مگر ہان اب تمہارے ڈر سے وہ بھی
کرین بدعات کو شاید کہ جاری

نبی پاک کے افعال دیکھو + + +
امامون کے ذرا اقوال دیکھو +

[illegible]
[illegible] کی اطاعت ++

کرو اعمال پہ اونکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہلِ علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام آلہی
کرو مجبور اُن کو تم نہ ایسا + +
نہ اہلِ علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ رام پچھین کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اک جا رقم یُون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پر +
اماموں پہ نہ تم بہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تُمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثوں کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے لے کر بناؤ

رہو آلِ نبی کے حال پر تم +
تُمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکھو دل سے تلاش راہِ تحقیق
اُنہین آزاد اور حقگو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درک اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وُہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
بقلت بہی اگر ہو فعلِ مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اِسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آلِ نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم یہہ روضۃ الاذکار تم دیکہو

احادیث صحیحہ گر وہ دیکھین + موافق اور موثق کو بھی پرکھین
تو بیشک حق ہوا انپر خوب ظاہر اصول شرع سے بھی ہوویں ماہر
عبادتہائے باطن کی خبر ہو اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا رفاہ عام جس سے ہو ہویدا +
نہین اصل و حقیقت جسکو معلوم شریعت کے فواید سے ہے محروم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی شریعت ہے مجازی اور حقیقی +
فقط لفظون پہ رکھتے ہین نظر جو حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وہ
پسند نفس امّارہ ہے بدعت + رواج قوم سے رکھتے ہین رغبت
شریعت اور طریقت چھوڑ بیٹھے ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
بظاہر گو کہ ہے بدعت مین زینت مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو جہالت نے مٹایا سنّتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب انہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
نہین انکو پسند ہرگز شریعت طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار نہین طاعت پہ رغبت انکو زنہار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان اسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
بُرون کی ہو جن باتون پہ رغبت + یقینی ہے وہ ہی راہ ضلالت +
اور اچھے لوگ ہون جسمین کہ مصروف سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
نہ اہل علم ہون [illegible] سے اسا + کہ ہو سینہ زنی انکا طریقا +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور ۔ نہ کوئی سرسیہ خوانی پہ مغرور
نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد ۔ یہہ سب تیلی جولاہون کے ہین ایجاد
نہین اتبک کسی عالم کو دیکھا + ۔ کہ مونسدون کے نیچے سر منڈھا
نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین + ۔ نہ وہ یون تربتون کو مانتے ہین
نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا ۔ نہ وہ باندہین علم پر کوئی کنگنا
ہوا اسکا یقینی یون نتیجا + ۔ نہین سنت ہے یہ ایمہ کا طریقا +
نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے ۔ کیا ہے انکو جاری کوفیون نے
صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار ۔ مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +
اگر بدعت عبادت فی الشکل ہو + ۔ ابہی اس سے ہو نفرت جاہلون کو
نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت ۔ نہین اُنکو ایمہ سے محبت +
نہین ہوتے کبہی ملت پہ راغب ۔ ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب
گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو + ۔ پسند آتی ہے ذلت دین انکو +
یہان سے ہوگیا بس صاف معلوم ۔ شریعت کے مخالف ہے یہ سب دہوم
اگر یہ دہوم ہوتی حسب سنت ۔ تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت
مگر اس سے جاہل ہوکے بیزار ۔ اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار
ہوا معلوم وہ سُنت نہین ہے ۔ کہین بہی اُسپہ کچہہ حجت نہین ہے
مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم + ۔ جواز اِسکا کہین فرمائین عالم +
کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر + ۔ قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اسکو فعلِ مشروع
کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیرِ ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اُسے منصفو کچھہ موںہہ سے بولو
سمجھتے ہین یہی وُہ تعزیہ کو ؛

اُسے وہ گہر کی برکت جانتے ہین
وہان منّت پہ منت مانتے ہین

گہرون مین اہلِ علم دین کے اصلا
نہین بنتا کہین حاشا و کلّا ؛

وہ ڈہاڑی بہی نہین منڈاتے

سے ہے خط داڑہی کا بہی اُنکے سلامت
مسلمانون کی سی رکہتے ہین صورت

ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد
یہہ کہیتی پوربیون نے کی ہے برباد

بنائے جو خدا نے مرد و عورت ؛
تو ڈہاڑہی سے ہوئی تمیزِ صُورت

سلام اسلام کا تہا جو طریقا
اُنہون نے بندگی سے اُسکو بدلا

سلامِ خشک کو کس طرح مانین
ادب سے جو کہ اُسکو دور جانین ؛

یہی افعال کرکے خاص اور عام
طریقِ شیعہ کو کرتے ہین بدنام

نہ تہے اصلا یہ افعالِ ائمّہ
نہ تہے حاشا یہ اعمالِ ائمّہ

یہ سب ہے کارسازی حامیونکی
یہی عادت تہی اکثر شامیون کی

جنہون نے آلِ احمد پر تبرّا ؛
کیا ہے ننّوے برس تک بے محابا

محبّون کو مگر روکا علیؑ نے ؛
جوابِ سخت پر ٹوکا ولی نے

کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی
جواب اُنکو نہ دو تُرکی بہ تُرکی

یہی اشراف کا اب تک بہی ہے ڈہنگ
مگر اجلاف کا ہے سب ہی رنگ

نہین اشراف مین یہ شور بیجا ؛
مگر ہے جاہلون مین اسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے — مگر ہان حامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بیغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش — حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا + — خلایق کو برائی سے بچانا + +

فرایض ہین خدا کے سب یہ واجب — بتانا انکا تمکو ہے مناسب + +

خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا — کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین راغب لئے الحق — رفاہ عام کو چھوڑین نہ مطلق +

اگر انسان مین غمخواری نہین کچھہ — تو حیوان پر بزرگی بھی نہین کچھہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکھتا محسنین کو — نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو +

بھلا اسراف سے پھر فائدہ کیا + — بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قران کے اندر — کہ ہین ور خرچ شیطان کے برادر

نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع — مگر ہان اسقدر جتنی ہو مشروع

کرو سنت کو سنت کی طرح تم — نہ رکھو انمین بدعت کی طرح تم

زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین — بناوٹ کی نہون کچھہ انمین گھاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجھو + — کبھی اسراف کو اچھا نہ سمجھو + +

نہ جائز کو کرو سنت مین داخل — کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچھہ اسراف بیہودہ کرو تم + + — عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم

کہینگے تب کف افسوس ملکر + + — کہ ہمنے کیا لیا یہ راہ چل کر

خدا پوچھیگا عیاشون سے جب یون
میری نعمت کو کھویا بے سبب کیون

پسند آیا نہ تمکو میرا انعام
اڑایا بدعتون مین تاکہ ہو نام

ہمیشہ علم دین کو نام رکھا
فقط خواہش سے اپنے کام رکھا

نہ فیض عام مین دولت لگائی
نہ اچھے کام مین محنت اٹھائی

یہان بدعات مین دولت لٹائی
وہان آخر کو جا ذلت اٹھائی

ڈرو اسے دوستو روز جزا سے
لگاؤ دل نہ اس دار فنا سے

بچو بدعت سے گو اسمین ہے لذت
نہین کچھ کام کی بیجا یہ شہرت

کرو اصلاح باطن کی تدابیر
تمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر

خرد اور علم کو رہبر بناو
اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ

نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی
نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی

نہ میخانہ نہ یہ ساقی رہے گا
حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا
ہو گئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا

شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام
بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا

قید ستم مین رہو لاکھ مصائب سہو
کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا

مرضی مولی ہے جو از ہمہ اولی ہے وہ
چپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا

دنیا جگہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے
ہیچ ہے یہانکی خوشی شرع کو مت چھوڑنا

حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو
باقی ہے سب الٰہی شرع کو مت چھوڑنا

سینے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا
منع ہے یہ خودکشی شرع کو مت چھوڑنا

حامد بیمار ہو طوق گرانبار ہو ٭ آگ ہو گہر مین لگی شرع کو مت چہوڑنا

دکہہ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چہوڑنا

شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بہولنا کیجو نہ رہین بُری شرع کو مت چہوڑنا

دن ہو کہ یا رات ہو آدمی کے ساتہہ ہو یاد خدا ہر گہڑی شرع کو مت چہوڑنا

وعدہ نہ تم چہوڑنا حق سے نہ منہہ موڑنا خوش ہے رہو راستی شرع کو مت چہوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تہے یون حضرت لاحول ولاقوۃ فاسق کی کرون بیعت لاحول ولاقوۃ

کر دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما ٭ بندہ کو نہین طاقت لاحول ولاقوۃ

بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو نزدیک ہے اب رحلت لاحول ولاقوۃ

موت آتی ہے جب پہر وقفہ نہین پہر دم بہم دیتی نہین یہ مہلت لاحول ولاقوۃ

ہم حق کو نہ چہوڑینگے منہہ رب سے نہ موڑینگے اللہ رکہے حرمت لاحول ولاقوۃ

جو حق سے گذرتے ہین آخر وہ بہی مرتے ہین دارین مین ہے ذلت لاحول ولاقوۃ

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر ہے موت ہمین عزت لاحول ولاقوۃ

جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین حق پر ہے انہین جرأت لاحول ولاقوۃ

زہرہ نہین دل دہرتے کاذب سے نہین ڈرتے رحمت سے ہے انہین رحمت لاحول ولاقوۃ

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول ولاقوۃ

تمام شد

بمطبع محمدی واقع قطعہ دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

مثنوی ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی - … جناب ناصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے
کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا
کئے سیارہ و ثابت ہویدا

کیا پیدا شجر کو اور حجر کو
عطا کی روشنی شمس و قمر کو

زمین و آسمان اوسنی بنائے
خلائق کی بصیرت ناظر ہا کیے

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو
کہ تا جاری کریں راہ ہدا کو

دکھائیں خلق کو راہ سعادت
کہ تا سمجھیں وہ قبح شرک و بدعت

نہ چھوڑیں دین کو اور لائیں ایمان
ہویدا ہو دلوں میں نور عرفان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالیں
عقوبت ہائے دوزخ سے نکالیں

اوسیکو لاشریک اور ایک جانیں
اوسیکو مالک و مختار مانیں

اوسیکا ہر زبان دم بھرتی رہویں
اوسی سے استعانت کرتی ہوویں

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج
بنا اگرچہ ایک عالم کا سرتاج

اوسی سے ساری مقصد ہوتی ہیں روا
وہی حلال مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو
اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

کریں اوسکی سوا امداد و نصرت
نہیں ہے یہہ کسیکو دست قدرت

کسیکی بیکسی میں کام آوے
بلائے رنج سے اوسکو چھوڑائے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکھو
کتاب ایزد سبحان کو دیکھو

توسل کا کسی انسان سے اثبات
نہیں ہے دیکھ لو قرآن کی آیات

مگر اتنا حدیثوں میں لکھا ہے
درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

[illegible]
[illegible] کل ہیں

وہ ہیں سرو روان باغ ایجاد ++
محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد

نہیں پہر کوئی بعد اونکی پیمبر +
نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر

وہ بندے ہیں پسندیدہ خدا کے
نبی ہیں خالق ارض و سما کے ::

شفیع مذنبین وہ بالیقین ہیں ++
سراپا رحمۃ اللعالمین ہیں :: ++

امیر المومنین شیر خدا ہیں +++ ::
امام خلق ہیں اور رہنما ہیں +++

نبی کے ہیں وصی اور سب سے افضل
ہوئے جتنے ولی اونہیں ہیں اول

وہ ہیں دست قوی ایزد پاک +
ہیں داماد نبی شاہ لولاک ++

ہیں گیارہ اصفیا جو بعد حیدر +
وہ سارے پیشوا ہیں اور رہبر

نہیں تہی وہ نبی لیکن وصی تہے
خدا کے خاص بندے اور ولی تہے

مروج تہی وہ احکام خدا کے ::
محافظ سنت خیر الوری کے +

نہیں لیکن رسولوں سے وہ بہتر
مدارج ہیں رسالت کی فزون تر

ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار
یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار

وہ تہی وارث علوم انبیا کی ++
خصوصاً حضرت خیر الوری کے +

نبی کی تہی جو انصار و مہاجر + ::
فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر

ہیں اون کی نام پر ہوں جانسی قربان
گئے دنیا سی جو با دین و ایمان +

نہیں دشمن ہیں اصحاب نبی کا ++
نہیں سیاب احباب نبی کا ::

کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو :: ++
مخالف دین حق کا اوسکو جانو +

عقیدہ ہی سی رہو تم اونکی بیزار ++ غالیان بدمت بے ایمان
++ اماموں کو جو سمجہی کل کا مختار +

کوئی بعض خدا جانے علی کو ++ ::
کوئی بمثل خدا مانے علی کو ++

خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل +
یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل

جو غالی ہاں وہ ہے مردود و ہالک +
ہے اوسکا بہا لی نفو بعضی ہی شنہ

ائمہ کی ہے ان دونوں پہ لعنت
کہاں جائز ہے ان سی عقد و وصلت

نماز میت ان کی ناروا ہے ++ ::
یہہ فقہ کی سب کتابوں میں لکھا ہے ::

عیبون اخبار مین ہے صاف مرقوم
نہ انکے ساتھ کوئی بیوپار کہاوے
کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق
نہ رکہو پاس انکے کچھہ امانت +
سدا پرھیز ھین سے انکی ڈرو تم ++
اگر کوئی کرے انکی اعانت ++
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر +
مخالف ہے وہ دین مصطفی کا +
وہ ہمشک پیروان سبا ہے ++
جلایا آگ مین اوسکو علی نے ++
علی کو جانتا تہا مثل اللہ ++
کیا تفویض کو بوتے نے ایجاد
جو اخباری ہین عاقل اور جاہل +
ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن
عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار
کلام پاک ہی قرآن واللہ ++++
جو کچھہ ہو دیکہنا قرآن مین دیکہو +++
کتاب اللہ ہے کافی وکامل ++ ++
نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو ++
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے +++
نہین افزون کیا ہرگز کسی نے ++
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان ++
تمسک اسکو گردانا علی نے ++++

اعتصام بکتاب اللہ

مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم ++
نہ انکی مجلسون مین آوے جاوے
یہہ سب کا فرہین بیبیاک اور زندیق
نہ جانو انکو ہرگز باوبانت +++
نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم ++
کرے یا کوئی تصدیق و صداقت
نصیب اوسکو نہین دین ہمیشہ
معاندہی ہے طریق مرتضی کا ++
جو ملعون دشمن شیر خدا ہے ++
سزا دعوے کی پائی مدعی نے +++
کیا تہا اوسنی اک خلقت کو گمراہ ++
جہنم مین کیا گھر اپنا آباد ++
عقائد اونکی گو ہین بعض باطل ++
حدیقہ سے ہی اون کی صفا روشن
کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار ++
دروغ و کذب کو اسمین نہین راہ ++
ترقی اپنی پہر ایمان مین دیکہو +++
رہو آیات قرآنی پہ عامل ++++
جو کچھہ لکہا ہے بس اوسپہ عمل ہو +
تصرف کچھہ نہین اسمین ہوا ہے ++
وہ ہی ہے جو سکہایا تہا نبی نے

اسی پر جن و انسان لائی ایمان +
عمل پر انکے رہا آل نبی نے ++++

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ++
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے بہتان
شہیدا ورمرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حُرّ عامل ++ ؎
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا +
نہین ہے چیستان یہہ اور معما +
مگر متشابہات آیات ہین جو ++
سمجھنی کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تہے معانی اونکی پیدا +
نہ تہے کہنی کی قابل راز اوسکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن +
نہ کافر لا سکی مثل اوسکے آیت
نہا یہ سب نے جب الزام پائی
نہ ہے اک حرف اوسکا ڈشنو
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے بادِ بہار باغ ملت +++
عمل اسپر رکہین اصحاب توحید +
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ++
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا +++
ثبوت انبیا کی اس سے پیدا ++
کہین مذکور احوال قیامت + +
گناہون پر عتابت زجر و تہدید ++

یہہ ہے عند الصدق ایک کل شہر یار
سدا جہوٹے یہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بستی کمی کو کرنے منظور ++
ہوئے تحریف او ز نقصان کے قائل +
تواتر جسکا تم تک خوب پہونچا +
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اونپہ رکہو ++
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت +
علی پر راز تہی اوسکے ہویدا ++
سمجہنا جنکو تہا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے او سمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتو بسورت +
فصیحان عرب ایمان لائے ++
معانی اور بیان نے ہی یہہ معمول
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان انکا گلشن +
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت +
مٹا ہی مشرکون کی اوسنی تقلید
مسلمانون کی نسخہ ہے شافی +
کہین مخلوق علیے کو جتایا +++
اور اولکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت +++
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید +

ہین حرمت ربا کی اوس سے روشن ✦ خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن

ہین واضح ثبوت انبیا کی ✦ کہین ظاہر امامت اولیا کی

نکاح ہوگا انکی اسمین تصریح ✦ ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح

حقوقِ شوہر و زن اس سے پیدا ✦ اور احکام طلاق اس سے ہویدا

ضروریات دینی سب ہین موجود ✦ رقم ہین پورے پورے حسب مقصود

اسی نے دین کو اکمل کیا ہے ✦ شرف ادیان سابق پر دیا ہے

یہہ ہے قانون شرعِ مصطفے کا ✦ یہہ ہی معمول ہیہ سب اوصیا کا

اصولی ہین دین حق کی اسمین تکمیل ✦ نہین ہے حاجت توریت انجیل

یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ✦ کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر

ایک اونمین سے کلام کبریا ہے ✦ دوم عترت میری آل عبا ہے

تمسک تم کرو صدق دلی سے ✦ کلام اللہ سے آل نبی سے

کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ✦ پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ✦ احادیث صحیحہ مین ہے تکرار

بیشک جبتکا اندونونپہ ہوگا ✦ قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا

عمل بالاحادیث الصحیحہ

یہہ ارشاد رسول سمجھتے ہے ✦ یہہ ہی قول علی مرتضی ہے

یہی قرآن بیشک حجت اللہ ✦ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ

ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ✦ رکہو اپنا کتاب حق کو معمول

ہماری جس روایت کو سنو تم ✦ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم

کلام پاک سے گر ہو مطابق ✦ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق

مخالف جو کلام حق سے پاؤ ✦ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ

مخالف ہے یقینی قول باطل ✦ نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل

حدیثین مستند جب ہو وین موجود ✦ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود

[illegible] ✦ [illegible] کام اصلا

کہیں جو مجتہد ایمان جانیں ++ تمامی رطب و یابس اوسکے مانیں
کلام حق کی بہر رہویں نہ حامل + روایات صحیحہ سے ہوں غافل ++
مگر یاں جو کہ ہوویں محض عامی ++ ہوا اونکی آگہی میں نقص و خامی ++
نہ قرآن کی معانی کی خبر ہو ++ حدیثوں پر نہ کچھہ اون کو نظر ہو ++
اونہیں تقلید بیشک ہی ضروری + کہ علم دین سے وہ رکھتی ہیں دوری
مسائل عالمان با خدا سے ++ کریں تحقیق جا کر جا بجا سے ++
کریں تحقیق امر حق میں اصرار ++ لحاظ اسباتمیں رکھیں نہ زنہار
بیان استاد کا کرتا ہوں اب میں + مخالف کوئی ہو ڈرتا ہوں کب میں
حدیثوں کی سند ہووے مسلسل نہووے منقطع وہ اور مرسل +
رواۃ اونکی ثقہ ہوں اور عادل + نہ ہوویں بدعتی کذاب و جاہل ++
حواس و ہوش سالم ہوں نہ مختل + نہ وہ بیہودہ گو ہوں اور نہ مہمل
غلو اغراق سے ہوویں مبرا ++ تعصب سے نہ بولیں جھوٹ اصلا
نہوتا ہو بیانوں میں سہو زنہار ++ نہ وہ اوہام میں ہوویں گرفتار
نہوویں خائن و مکار کیدی ++ نہ غالی ہوں نہ تفویضی نہ زیدی +
معاند ہوں نہ وہ آل نبی کے ++ نہ رکھتی ہوں خصومت کچھہ علی سے
نواصب اور نہ خارج بہی نہ ہوں وہ ولی حق سمجھتے ہوں علی کو ++
روایت مستند گر پاؤ ایسے ++ معارض اور ضد ایسے ہووی ح
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق اور آثار صحیحہ کے موافق ++
سراسر متصل ہوا ور مرفوع + کہیں سے سلسلہ ہووے نہ منقطع
عمل ایسی روایت پر کرو تم ++ بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم ++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++ ہوئی ہیں بدعتیں عالم میں جاری
پس ایسی وقت میں ہے ہمکو لازم رہیں سب سنت ثابت پہ قائم +
تھاو [illegible] اسکے سوا اگر [illegible] ہے ++ نہایت سادگی اور ابلہی ہے ++

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالموں نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے باسناد
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی ہے لکھتے ہین سب اہل روایت +
روایات اوس سے ہین جائز ون کو تسلیم
روایات اوسکی بہی ہین انہین مسطور
اگر باور نہو دیکھو سالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکھو +++
ہے کشف و جمع مین یکتا و کامل ++
جہان تک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام ای یار ++
جہان ہے ہیچ اخباری کی مسطور
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ++++
مفصل کر دیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
بجا ہے گر ہو طالب اوسیپہ قانع +++
سراسر عدل پر مبنی ہے تحریر ++
بہت سے لے لخصا و رمنصف +

جو عالم شیعو نمین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرتی تہی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا + + + +
بڑا رتبہ اونہین حق نے دیا ہے ++
وہ ہین بعد ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے + ++
سب ہین لا یحضرہ سے اوسکے روشن
اخبارین کب پہلا نام علی ہے + + +
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سے کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے جب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنی لکہی ہین ++
یہہ اب جو مثنوی ہمنی لکہی ہے + + +
فقط اثبات سے مقصود ہے یہہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ + + +
جو تہی حق بات وہ مرقوم کر دی +
اگر وضعی حدیثو پر عمل ہے + + + +
نظر کر روضۃ الاحکام پر یار + + + +
وگرنہ من وسلوی دیکہہ جا کر + + + + + +
جہان اخباریون کی ہے مذمت + + +

عدالت سے ثنا کی سب تہے سزاوار +
حفاظت دین کی کرتی تہی پیہم
نہ کچھہ حرص و ہوا سے کام رکہا
او نہین مثل اپنا حضرت نے کہا ہے
ہوئے ہین سنت اثنا عشر کی ظہیر +
محدثا و رفقیہہ مین سے کامل +
نہایت متقی تا بخدا ہے + + +
کہ لکہتا ہے وہ یون بدعت کا دشمن
کرے جو اسمین داخل بدعتی ہے
کہ ہے جنکا طریقہ کفر و الحاد ++
اذانمین جو بڑہائے وہ ہی مخطی
نہین کہنا اذانمین اسکا بہتر +
نہ اقوال ائمہ سے عیان ہے
تبرک کو بنایا ایک حجت + + +
کہ جسنے مبتدع ساکت ہوئے ہین
نہایت مختصر اور سہل کی ہے +
کہ اسکو خوب سمجہی ہر کہہ و مہہ +
کہ سمجہین اہل حق اسکو فسانہ +
خدا توفیق دے اوسپر عمل کی +
تو پہر کیا باتین تیری خلل ہے
کہ اول ہی لکہا ہے حال اخبار +
لکہا ہے اوسمین یہہ مضمون اکثر
روایات کیا خوب ہے کشف روایت +
+ + + + + +

كل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار

الحمد لله والمنت کہ مثنوی قاطع بدعات وقامع اختراعات موسوم بہ

دافع بدعت

از تصنیفات منشی سید علی حسین صاحب ساکن بہرلی سادات ضلع انبالہ

در مطبع محمدی دہلی باہتمام محمد مرزا خان مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵

مناجات ودعاء

الٰہی دے ہمین حق کی محبت ۔ الٰہی بخش ہمکو اپنی اُلفت

الٰہی دے ہمین تو ایسی طاقت ۔ کہ عالم سے کرین ہم دفع بدعت

کرین حکم خدا کو سب پہ ظاہر ۔ کہ ہووا چھے بُرے سے خلق ماہر

چلین ہم سب طریق حق پہ دایم ۔ رہین راہ رضاے حق پہ قایم

ہمارے دلمین تو انصاف بھر دے ۔ ہمارے ذہن کو تو صاف کر دے

خداوندا تعصُّب سے بچا تو ۔ جو ہووے راہ سیدھی وہ دکھا تو

حسد سے بُغض سے کر صاف سینہ ۔ رہے دلمین نہ اہل حق سے کینہ

بچا ہمکو تکبّر سے ریا سے ۔ شرور نفس سے مکر و دغا سے

حکایت بطور شکایت

الٰہی نفس شیطان نے ستایا ۔ ضلالت کا ہمین رستہ بتایا

الٰہی بدعتون کا زور ہے اب ۔ جدہر دیکھو نیا ہی شور ہے اب

ہمارے نفس نے یہ سر اُٹھایا ۔ کہ اہل علم کو ساکت بنایا

تعصب سے ہمارے ہین وہ مجبور
ہوے ہین راستگوئی سے بہت دور

کلام حق زبانپر انکے گرآئے +
ابہی سارا زمانہ انسے پہر جائے

ہوسے ہین و مطیع اہل ثروت
اور انکو جاہلون کی ہے حمایت

خوشی سے ہے جاہلونکی انکو منظور
ہوسے ہین حب دنیا سے وہ مجبور

نہین ہوتے وہ مانع بدعتون کے
کہ عزت مین زوال انکے نہ آئے

خوشامد جاہلون کی جو کرے گا
وہ گرداب ضلالت مین پڑیگا

نہین ہے خوف کا اب وقت حاشا
کرین ہم جاہلون سے کیون تقیا

اطیعو اللہ ہے قرآن مین آیا +
نہین جاہل سے ہے ڈرنے کو بتایا

جنہین ہے پاس حکم ایزدی کا +
نہین ڈر انکو دنیا مین کسیکا +

بہرا ہو دلمین گر ہول قیامت
تو پہر ہوتا ہے کب خوف ملامت

چہپائی جس نے اک آیت خدا کی
ہمیشہ اسپہ ہے لعنت خدا کی

کہین عالم اگر بدعت کو دیکہے +
تو لازم ہے کہ فوراً اسکو روکے

اگر ساکت رہے اسوقت عالم +
کہا ہے عالمون نے اسکو ظالم

لکہا ہے مجلسی نے اسکو ملعون
کیا ہے اعتقادیہ مین مطعون +

جو عالم ہو کے حق پوشی کرے گا
بخوف قوم خاموشی کرے گا +

قیامت مین بہی جانا ہوگا اکدن
خدا کو مونہہ دکہانا ہوگا ایکدن

جو قایم مین شریعت پہ نبیؐ کے
نہین ڈرتے ملامت سے کسیکے +

جنہین مطلوب ہے دنیا کی عزت
انہین مرغوب ہے عقبی کی ذلت

انہی سے جو ڈرتے ہین یہان وہ
بروز حشر جائینگے کہان وہ +

جو ڈرتے اہل دنیا سے ہین عالم +	وہ ہین خود اپنے حق مین آپ ظالم

گزارش بصد عجز و نیایش

خدا سے اے مسلمانو ڈرو اب + نکاح بیوگان جاری کرو اب

نہین ہو اب کبھی زر کی باعث سے مجبور کرو للہ تم بدعات کو دور ++

غریبون کو نہ رانڈون کو ستاؤ انہین قید مصائب سے چھڑاؤ

نہ ٹہیرا ؤ روا جون کو شریعت نگرداؤ محبت کو عداوت ++

جو کرتے ظلم کی ہو خود مذمت تو اپنے حق مین بس ظالم ہو مت

کرم کو رحم کو ہو جانتے خوب + نہین پہر کس لئے وہ تمکو مرغوب +

عجب بیفائدہ ہو کام کرتے ++ عبث ہو بے اثر باتون پہ مرتے

درست ہوا ہین نہ جن کاموں سے اخلاق عجب ہے ایسی باتون کے ہو مشتاق

اگر حق پر تمہارا بند لب ہے ++ تو پہر ذکر شجاعت بے سبب ہے

اگر تابع شریعت کا نہین تو + تو ہے بے فائدہ بدعات کی خو

کلام باعوام

محرم کو نہ تم تہوار جانو + یہ بدعت چھوڑ دو للہ مانو +

نہو جس بات سے حاصل صفائی تو مت تکلیف کر پہر اسمین بہائی

نہو دا ور نام کو دنیا کے چھوڑ دو + شریعت سے نبی کے موہنہ نہ موڑو

کرو اس راہ مین حق کی عبادت محبت ہے ائمہ کی اطاعت

نہ بولو جہوٹ ہرگز مرثیہ مین بتا ئین کب شریعت نے یہ باتین

نہو آزاد دل یہ بہ تہمت نہلو خوب کرو مہندی کی رسم اسنے ہے منسوب

کرو اعمال پہ اُو سنکے نظر تم +
کرو تدبیر تا افعال ہون نیک
طلب حق سے کرو تم نیک توفیق
نہ اہلِ علم کو ناحق دباؤ + +
ادب سے غور سے اُنکی سُنو تم
سنو تم اُن سے احکام الٰہی
کرو مجبور اُنکو تم نہ ایسا + +
نہ اہلِ علم سے نفرت کرو تم +
بناؤ دام پیچھن کی نہ تم نقل
یہہ سب بیکار ہے دُنیا کی شہرت
کیا آخوند نے اِک جا رقم یون +
رہیگا فوق اُسکو بدعتون پہ +
اماموں پہ نہ تم بُہتان بناؤ
جو ہو خوف خدا دل مین تُمہارے
اگر قرآن کو بامعنی پڑہو تم +
سنو اُستاد کا گر غور سے ذکر
حدیثون کی ہو گر تحقیق منظور +
کتاب من وسلوے اگر بناؤ
اُنہین ہرگز نہین تحقیق مطلوب

رہو آلِ نبی کے حال پر تم +
تمہاری قوم کے اعمال ہون نیک
رکہو دل سے تلاش راہِ تحقیق
اُنہین آزاد اور جھگڑو بناؤ +
کہو نرمی سے جو اُنسے کہو تم + +
کرو درکب اوامر اور نواہی + +
کہ کہوین وُہ تمہارے حسب منشا
نہ بدعت کے لئے اُنسے لڑو تم +
کہ باتین ہین یہہ ساری دور از عقل
نہین ہے بدعتون مین جز ضلالت
تقلّت بہی اگر ہو فعلِ مسنون +
بکثرت بدعتین حسنہ بہی ہون گر
نہ یون اِسلام پر دہبہ لگاؤ
چلو رستہ پہ تم آل نبی کے +
نہ بدعت اور جہالت مین پڑو تم
نہو تصحیح کی بہی تمکو کچہہ فکر
بہت سی ہین کتابین اسمین مشہور
تو تم پہ ہے روضۃ الاحکام دیکہو
جنہین یہہ بدعتین ہین دل سے مرغوب

احادیث صحیحہ گروہ دیکھین +
تو بیشک حق ہوا اُنپر خوب ظاہر
عباداتہائے باطن کی خبر ہو
دلون مین جوشش ہمدردی ہو پیدا
نہین اصل و حقیقت جسکو معلوم
اماموں سے ہین سب اخلاق مروی
فقط لفظون پہ رکہتے ہین نظر جو
پسند نفس امّارہ ہے بدعت +
شریعت اور طریقت چہوڑ بیٹھے
بظاہر گوکہ ہے بدعت مین زینت
شیاطین نے بنایا بدعتون کو
اطاعت جنکو شیطان کی ہے مطلوب
نہین اُنکو پسند ہرگز شریعت
دلون مین جہل کچھہ بیٹھا ہے ایسا
شریعت سے ہین جاہل سخت بیزار
بُرے اچھے کی ہے یہ خوب میزان
بُرون کی پاؤ جب باتونپہ رغبت +
اور اچھے لوگ ہون سب اُنکے مصروف
نہ اہل علم مین ماتم ہے ایسا +

موافق اور موثق کو بھی پرکھین
اصول شرع سے بھی ہووین ماہر
اور اخلاق حمیدہ کا اثر ہو +
رفاہ عام جن سے ہو ہویدا +
شریعت کے فواید سے ہے محروم
شریعت سے ہے مجازی اور حقیقی +
حقیقت سے ہین مطلق بیخبر وُو
رواج قوم سے رکہتے ہین رغبت
ہے صحبت جاہلون سے جوڑ بیٹھے
مگر ہے اصل مین وہ سب ضلالت
جہالت نے مٹایا سنّتون کو
اُنہیں کو بدعتین ہوتی ہین مرغوب
طریق حق سے ہے جنکو کہ نفرت +
نہین ہے عالمون کی قدر اصلا +
نہین طاعت پہ رغبت اُنکو زنہار
اِسی سے حق و باطل کی ہے پہچان
یقینی ہے وُہ ہی راہِ ضلالت +
سمجھہ لو دلمین ہے یہ فعل معروف
کہ ہو سینہ زنی اُنکا طریقہ +

نہ کوئی مرثیہ گوئی مین مشہور
نہ کوئی مرثیہ خوانی پہ مغرور

نہ کوئی تعزیہ بندی مین اُستاد
یہہ سب تعلیم جولاہون کیے ہین ایجاد

نہین اب تک کسی عالم کو دیکھا +
کہ ہو سندون کے نیچے سر برہنا

نہ جائز سینہ کوبی جانتے ہین +
نہ وہ یون ترتبون کو مانتے ہین

نہ وہ ڈالین گلے مین سُرخ ناڑا
نہ وہ باندہین علم پر کوئی کنگنا

ہوا اسکا یقینی یون نتیجا +
نہین سنت یہ ائمہ کا طریقا +

نکالی ہین یہ باتین صوفیون نے
کیا ہے اِنکو جاری کوفیون نے

صلوٰۃ و صوم سے ہوتے ہین بیزار
مگر بدعات پر کرتے ہین اصرار +

اگر بدعت عبادت فی المثل ہو +
ابھی اِس سے ہو نفرت جاہلون کو

نہین رندون کو راہ حق سے اُلفت
نہین اُنکو ائمہ سے محبت +

نہین ہوتے کبھی ملت پہ راغب
ہمیشہ ہین وہ بدکاری کے طالب

گوارا کب ہے عزت دین کی اُنکو +
پسند آتی ہے ذلت دین مین اُنکو +

یہان سے ہو گیا بس صاف معلوم
شریعت کے مخالف ہے یہ سب دہوم

اگر یہ دہوم ہوتی حسب سنت
تو ہوتی عالمون کو اسپہ رغبت

متنفر اس سے جاہل ہوکے بیزار
اور اسکے پاس بہی آتے نہ زنہار

ہوا معلوم وہ سُنت نہین ہے
کہین بہی اُسپہ کچہہ حجت نہین ہے

مگر ڈر ہے نہ اب ڈر جائین عالم +
جواز اِسکا کہین فرمائین عالم +

کوئی لائین حدیث ایسی بنا کر +
قیاس ابلیس کا اُسمین ملا کر +

مگر سمجھین نہ اسکو فعل مشروع — کہ یہہ بدعت تو ہے پر غیر ممنوع

مولوی و مجتہد لوگ تعزیہ نہین بناتے

ذرا اے منصفو کچھہ مونہہ سے بولو — سمجھتے ہین یہی وہ تعزیہ کو
اسے وہ گھر کی برکت جانتے ہین — وہان منت پہ منت مانتے ہین
گھرون مین اہل علم و دین کے اصلا — نہین بنتا کہین حاشا و کلا

وہ ڈاڑھی بھی نہین منڈاتے

ہے خط داڑھی کا بھی انکے سلامت — مسلمانون کی سی رکھتے ہین صورت
ہے حلق و قصر سب پورب کا ایجاد — یہہ کھیتی پوربیون نے کی ہے برباد
بنائے جو خدا نے مرد و عورت — تو ڈاڑھی سے ہوئی تمیز صورت
سلام اسلام کا تہا جو طرہ تہا — انہون نے بندگی سے اسکو بدلا
سلام خشک کو کس طرح مانین — ادب ہے جو کہ اسکو دور جانین
یہی افعال کرکے خاص اور عام — طریق شیعہ کو کرتے ہین بدنام
نہ تہے اصلا یہ افعال ائمہ — نہ تہے حاشا یہ اعمال ائمہ
یہ سب ہے کارسازی حامیونکی — یہی عادت تہی اکثر شامیون کی
جنہون نے آل احمد پر تبرا — کیا ہے نوے برس تک بے محابا
محبون کو مگر روکا علی نے — جواب سخت پر ٹوکا ولی نے
کہا مکروہ ہے یہ زشت گوئی — جواب انکو نہ دو ترکی بہ ترکی
یہی اشراف کا ابتک بھی ہے ڈھنگ — مگر اجلاف کا ہے سب ہی رنگ
نہین اشراف نے یہ شور مچایا — مگر ہے جاہلون مین اسکا چرچا

طریقہ عالمون کا یہ نہین ہے ❊ مگر ہان عامیون کے دلنشین ہے

عرض بخدمت علمائے بغرض

رہو اے عالمون حق سے نہ خاموش ❊ حقوق دین نہ کر بیٹھو فراموش

ہے واجب تمپہ نیکی کا سکہانا ❊ خلایق کو برائی سے بچانا

فرایض ہین خدا کے سب یہ واجب ❊ بتانا اُنکا تمکو ہے مناسب

خصوصًا ہے یہ حصہ عالمون کا ❊ کہ کرنے دین نہ انکو فعل بیجا

رئیسون کو کرین راغب لئے الحق ❊ رفاہ عام کو چہوڑین نہ مطلق

اگر انسان مین غمخواری نہین کچہہ ❊ تو حیوان پر بزرگی بہی نہین کچہہ

مذمت خرچ بیجا

خدا ہے دوست رکہتا محسنین کو ❊ نہین وہ پیار کرتا مسرفین کو

بہلا اسراف سے پہر فائدہ کیا ❊ بجز اسکے کہ جاوین دین و دنیا

خدا نے یون کہا قران کے اندر ❊ کہ ہین و خرچ شیطان کے برادر

نہین ہے ذکر اہل بیت ممنوع ❊ مگر ہان اُسقدر جتنی ہو مشروع

کہو سنت کو سنت کی طرح تم ❊ نہ رکہو اُسمین بدعت کی طرح تم

زبانی ہی زبانی ہون نہ باتین ❊ بناوٹ کی نہون کچہہ اُنمین گہاتین

اباحت مین ثواب اصلا نہ سمجہو ❊ کبہی اسراف کو اچہا نہ سمجہو

نہ جائز کو کرو سنت مین داخل ❊ کرو بدعت شریعت مین نہ شامل

نہ کچہہ اسراف بیہودہ کرو تم ❊ عبث بدعت کی خاطر مت مرو تم

[illegible] ❊ کہ ہمنے [illegible] راہ چلا کر

خدا پوچھیگا عیاشوں سے جب یوں ۔ میری نعمت کو کھویا بے سبب کیوں
پسند آیا نہ تمکو سیر انعام + ۔ اُڑایا بدعتوں مین تاکہ ہو نام +
ہمیشہ علم دین کو نام رکھا + ۔ فقط خواہش سے اپنے کام رکھا
نہ فیض عام مین دولت لگائی + ۔ نہ اچھے کام مین محنت اُٹھائی +
یہاں بدعات مین دولت لُٹائی ۔ وہاں آخر کو جا ذلت اُٹھائی +
ڈرو اسے دوستو روز جزا سے + ۔ لگائیو دل نہ اس دار فنا سے +
بچو بدعت سے گو اُسمین ہے لذت ۔ نہین کُچھ کام کی بیجا یہ شُہرت
کرو اصلاح باطن کی تدابیر + ۔ تُمہارے دل پہ تا اچھی ہو تاثیر +
خرد اور علم کو رہبر بناو + + ۔ اور اپنے نفس کے دم مین نہ آؤ
نہ یہ نعمت نہ یہ دولت رہیگی + ۔ نہ یہ شوکت نہ یہ حشمت رہیگی
نہ میخانہ نہ یہ ساقی رہے گا + ۔ حساب خیر و شر باقی رہے گا

نوحہ من تصنیفات جناب مولانا مولوی سید الفت حسین صاحب

شہ نے وصیت یہ کی شرع کو مت چھوڑنا ۔ ہوگئے تم آل علی شرع کو مت چھوڑنا
شور و فغان ہے حرام منع ہے بدعت تمام ۔ بہر خدا و نبی شرع کو مت چھوڑنا
قید ستم مین رہو لاکھ مصائب سہو ۔ کرنا نہ شکوہ کبھی شرع کو مت چھوڑنا
مرضی مولی ہے جو اُسمیں اولی ہے وہ ۔ چُپ ہین نبی و ولی شرع کو مت چھوڑنا
دنیا جگہ غم کی ہے زیست کوئی دم کی ہے ۔ ہیچ ہے یہاں کی خوشی شرع کو مت چھوڑنا
حق کا سدا ذکر ہو موت کی بس فکر ہو ۔ باقی ہے سب الٰہی شرع کو مت چھوڑنا
سینے نہ تم توڑنا سر کو نہ تم پھوڑنا + + ۔ منع ہے یہ خودکُشی شرع کو مت چھوڑنا

حامد بیمار ہو طوق گرانبار ہو + آگ ہو گہر مین لگی شرع کو مت چہوڑنا

دکہ ہو کہ آرام ہو حق سے فقط کام ہو + چاہنا رب کی خوشی شرع کو مت چہوڑنا

شادی و غم مین ذرا حق کو نہ تم بہولنا + کیجو نہ ہین بُری شرع کو مت چہوڑنا

دن ہو کہ رات ہو آدمی کے ساتہہ ہو + یاد خدا ہر گہڑی شرع کو مت چہوڑنا

واللہ نہ تم چہوڑنا حق سے نہ منہہ موڑنا + خوش ہے رہو راستی شرع کو مت چہوڑنا

نوحہ دیگر

فرماتے تہے یون حضرت لاحول ولاقوة + فاسق کی کرون بیعت لاحول ولاقوة

کر دور بلا مولیٰ یا صبر عطا فرما + بندہ کو نہین طاقت لاحول ولاقوة

بس صبر کرو یارو زنہار نہ دم مارو + نزدیک ہے اب رحلت لاحول ولاقوة

موت آتی ہے جب سر پر وقفہ نہین پہر دم بہر + دیتی نہین یہ مہلت لاحول ولاقوة

ہم حق کو نہ چہوڑینگے منہہ رب سے نہ موڑینگے + اللہ رکہے حرمت لاحول ولاقوة

جو حق سے گذرتے ہین آخر وہ بہی مرتے ہین + دارین مین ہے ذلت لاحول ولاقوة

خالق کی شریعت پر احمد کے طریقت پر + ہے موت ہمین عزت لاحول ولاقوة

جو مرد بہادر ہین وہ صابر و شاکر ہین + حق پہ ہے انہین جرأت لاحول ولاقوة

زر پر نہین جی دل دہرتے کاذب سے نہین ڈرتے + رحمت سے ہے انہین رحمت لاحول ولاقوة

خالق پہ توکل ہے رزاق کا توسل ہے
اللہ سے ہے الفت لاحول ولاقوة

تمام شد

بمطبع محمدی واقع دہلی کوچہ چیلان باہتمام محمد مرزا خان طبع ہوا

مون ہدایت

از تصنیف جناب حکیم مولوی سید محمد تقی صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سزاوار ستایش وہ خدا ہے ۔ کہ جسنے خلق کو پیدا کیا ہے

کیا ہر چیز کو اوسنی ہویدا ۔ کئے سیارہ و ثابت ہویدا

کیا پیدا شجر کو اور حجر کو ۔ عطا کی روشنی شمس و قمر کو

زمین و آسمان اوسنی بنائے ۔ خلائق کی بصیرت ناظر ہا کئے

کیا مبعوث اوسنی انبیا کو ۔ کہ تا جاری کرین راہ ہدے کو

دکھائین خلق کو راہ سعادت ۔ کہ تا سمجھین وہ قبح شرک و بدعت

نہ چھوڑین دین کو اور لائین ایمان ۔ ہویدا ہو دلون مین نور عرفان

عموماً خلق کو رستہ پہ ڈالین ۔ عقوبت ہائے دوزخ سے نکالین

اوسیکو لاشریک اور ایک جانین ۔ اوسیکو مالک و مختار مانین

اوسیکا ہر زبان دم بھرتے رہوین ۔ اوسی سے استعانت کرتے ہوین

کیا سب انبیا کو اپنا محتاج ۔ بنایا گرچہ ایک عالم کا سرتاج

اوسی سے ساری مقصدے ہوتی ہیں روا ۔ وہی حلال مشکل ہے جہان کا

جو مشکل پیش آتی انبیا کو ۔ اوسیکو جانتے مشکل کشا وہ

کرین اوسکی سوا امداد و نصرت ۔ نہین ہے یہہ کسیکو دست قدرت

کسیکی بیکسی مین کام آوے ۔ بلا ٹالے رنج سے اوسکو چھوڑائے

اگر باور نہ ہو قرآن کو دیکھو ۔ کتاب ایزد سبحان کو دیکھو

توسل کا کسی انسان سے اثبات ۔ نہین ہے دیکھہ لو قرآن کی آیات

مگر اتنا حدیثون مین لکھا ہے ۔ درود اول ہے بعد اوسکے دعا ہے

محمد مصطفی فخر رسل ہین ۔ امام مجتبیٰ ہادئ کل ہین

وہ ہین سرور دوان باغ ایجاد ++ محبت اونکی ہے ایمان کی بنیاد

نہین پیغمبر کوئی بعد اونکی ہمہ گز نبوت ختم ہے حضرت کے اوپر

وہ بندے ہین پسندیدہ خدا کے نبی ہین خالق ارض وسما کے

شفیع مذنبین وہ بالیقین ہین ++ سراپا رحمۃ اللعالمین ہین ++

امیر المومنین شیر خدا ہین +++ امام خلق ہین اور رہنما ہین +++

نبی کے ہین وصی اور سب سے افضل ہوئے جتنے ولی اونہین ہین اول

وہ ہین دست قوی ایزد پاک + ہین داماد نبی شاہ لولاک ++

ہین گیارہ اصفیا جو بعد حیدر + وہ سارے پیشوا ہین اور رہبر

نہین تھی وہ نبی لیکن وصی تھے خدا کے خاص بندے اور ولی تھے

مروج تھی وہ احکام خدا کے محافظ سنت خیر الوری کے +

نہین لیکن رسولون سے وہ بہتر مدارج ہین رسالت کی فزون تر

ہوئی سب اوصیا کی پر وہ سردار یہہ ہی بیشک ہی اپنا قول مختار

وہ تھی وارث علوم انبیا کی ++ خصوصاً حضرت خیر الوری کے +

نبی کی تھی جو انصار و مہاجر ++ فضیلت اونکی ہی قرآن سی ظاہر

ہین اون کی نام پر ہون جان نثار گئے دنیا سی جو با دین وایمان +

نہین دشمن ہین اصحاب نبی کا ++ نہین سایا احباب سنّی کا

کوئی گر ناصبی یا خارجی ہو ++ مخالف دین حق کا اوسکو جانو +

مذمت غالیان بی ایمان

عقیدہ بھی سی رہو تم اونکی بیزار ++ اماموں کو جو سمجھی کل کا مختار +

کوئی نفس خدا جانے علی کو ++ کوئی مثل خدا مانے علی کو ++

خلاف حق کوئی کرتا ہے تاویل یہہ دہوکی اوسکو دیتا ہے عزازیل

جو غالی ہاے وہ ہے مردود و ہالک + ہے اوسکا بہائی تفویضی بھی مشرک

ائمہ کی ہے ان دونون پہ لعنت کہان جائز ہے ان سی عقد و وصلت

از میت ان کی نا روا ہے ++ یہہ دین کی سب کتابون مین لکھا ہے

عیونؔ اخبار مین ہے صاف مرقوم
نہ اسکے ساتھہ کوئی ہووے کہاوے
کرو انکے حدیثون کی نہ تصدیق
نہ رکہو پاس انکے کچہہ امانت
سدا پرہیز ہین سے انکی ڈرو تم
اگر کوئی کرے انکی اعانت
ولایت سے ہماری ہے وہ باہر
مخالف ہے وہ دین مصطفےٰ کا
وہ مشرک پروان سیاہ ہے
جلا یا آگ مین اوسکو علی نے
علی کو جانتا تہا مثل اللہ
کیا تفویض کو یوں نے ایجاد
جو اخباری ہین عاقل اور جاہل
ہین دل سے غالیونکی وہ بہی دشمن
عقیدی سے ہین تفویضی کے بیزار
کلام پاک ہی قرآن واللہ
جو کچہہ ہو دیکہنا قرآن مین دیکہو
کتاب اللہ ہے کافی و کامل
نہ دخل اسمین قیاس و رائی کو دو
کلام اللہ سب کا پیشوا ہے
نہین افزون کیا ہرگز کسی نے
خدا ہے اسکا حافظ اور نگہبان
تمسک اسکو گردانا علی نے

الکتاب اعتصام باللہ

مفصل ہے رقم یہہ قول معصوم
نہ انکی مجلسو نمین آوے جاوے
یہہ سب کافر ہین مشرک اور زندیق
نہ جانو انکو ہرگز با دیانت
نہ تصدیق انکی باتونکی کرو تم
کرے یا کوئی تصدیق و صداقت
النصب اوسکو ہین دین ہمیشہ
معاند ہے طریق مرتضےٰ کا
جو ملعون دشمن شیر خدا ہے
سزا دعوےٰ کی پائی مدعی نے
کیا تہا اوسنے اک خلقت کو گمراہ
جہنم مین کیا گہر اپنا آباد
عقائد اونکی گو ہین بعض باطل
حدیقہ سے ہی اون کی صاف روشن
کیا ہے خوب رد انکا یہہ اصرار
دروغ و کذب کو اسمین نہین راہ
ترقی اپنی پہر ایمان مین دیکہو
رہو آیات قرآنی پہ عامل
جو کچہہ لکہا ہے بس اوسپہ عمل ہو
تصرف کچہہ نہین اسمین ہوا ہے
وہ ہی ہے جو سکہایا تہا نبی نے
اسی پر جن و انسان لائی ایمان
عمل دائم دکہا آل نبی نے

کتاب اللہ مین تحریف و نقصان ⁺⁺
وہ کاذب ہے جو یہہ کرتا ہے تہمت
ست شہیدا ور مرتضیٰ عالم ہین مشہور
نہ طوسی طبرسی و حُر عامل ⁺⁺⁺
یہہ قرآن معجزہ ہے جو نبی کا
نہین ہے چیستان یہہ اور معما
مگر متشابہات آیات ہین جو ⁺⁺
سمجھنی کی نہین اونکی ضرورت
نبی پر تھے معانی اونکی ہیدا
نہ تھے کہنی کی قابل راز اوسکے
فصاحت ہے کلام حق کی روشن
نہ کافر اسکی مثل اوسکے آیت
بنا لیے سب نے جب الزام پائی
نہے اک حرف اوسکا ذی شعور
بیان ہے واضح اور مضمون ہے صاف
جہان پر خوبیان ہین اوسکی روشن
یہہ ہے نادبہار باغ ملت ⁺⁺⁺
عمل اسپر کہین اصحاب توحید ⁺
کتاب اللہ ہے کافی و وافی ⁺⁺
کہین تثلیث کو اسنے مٹایا ⁺⁺
نبوت انبیا کی اس سے ہیدا ⁺⁺
کہین مذکور احوال قیامت ⁺⁺
گنا ہونپر لغایت زجر و تہدید ⁺⁺

یہہ ہے عند الصدوق ایک کل تغیر یافتہ
سدا جہوٹے پہ ہے اللہ کی لعنت
نہین بیشی کمی کو کرتے منظور ⁺⁺
ہوئے تحریف اور نقصان کے قائل
تواتر جسکا ہم تک خوب پہونچا ⁺
نہ سمجھے جائین معنی جسکی اصلا
فقط ایمان مجمل اوسپہ رکھو ⁺⁺
وہ آیات الٰہی سے ہین آیت ⁺
علی پر راز تھی اوسکے ہویدا ⁺⁺
سمجھنا جنکو تھا وہ اونکو سمجھے
بلاغت کا بہرا ہے اوسمین سب فن
نبی نے جب کہا فاتوا بسورۃ ⁺
فصیحان عرب ایمان لائے ⁺⁺
معانی اور بیان سنتے ہی یہہ مجموعہ
مسلم رکہتی ہین سب اہل انصاف
اسی سے تازہ ہے ایمان کا گلشن
اسی سے تازہ ہین اشجار سنت
مٹا دی مشرکون کی اوسنی تقلید
مسلمانون کی نسخہ ہے شافی ⁺
کہین مخلوق عیسیٰ کو جتایا ⁺⁺
اور اونکا معجزہ بہی اس سے ہویدا
کہین مسطور ذکر نار و جنت ⁺⁺⁺
نماز و روضہ و صدقہ کی تاکید

کہین حرمت ربا کی اوس سے روشن ٭ خمر کا اور زنا کا اوسمین قدغن ٭
کہین واضح نبوت انبیا کی ٭ کہین ظاہر امامت اولیا کی ٭
نکاح بیوگانکی اسمین تصریح ٭ ہوئی سات آیتونکی اسمین توضیح ٭
حقوقِ شوہر و زن اس سے پیدا ٭ اور احکام طلاق اس سے ہویدا ٭
ضروریات دینی سب ہین موجود ٭ رقم ہین پورے پورے حسب مقصود
اسی نے دین کو اکمل کیا ہے ٭ شرف ادیان سابق پر دیا ہے ٭
یہہ ہے قانون شرع مصطفےٰ کا ٭ یہہ ہی معمول یہہ سب اوصیا کا ٭
ہوئی ہین دین حق کی اسمین تکمیل ٭ نہین ہے حاجت توریت انجیل ٭
یہہ فرمایا ہے حضرت نے مکرر ٭ کہ دو ہین بعد میرے ثقل اکبر ٭
اک اونمین سے کلام کبریا ہے ٭ دوم عترت میری آل عبا ہے ٭
تمسک تم کرو صدق دلی سے ٭ کلام اللہ سے آل نبی سے ٭
کتاب حق ہے اول ثقل اکبر ٭ پہر اوسکی بعد اہلبیت اطہر ٭

عمل بالحدیث الصحیح

یہہ آپس سے جدا ہونگی نہ زنہار ٭ احادیث صحیحہ مین ہے تکرار ٭
تمسک جسکا ان دونونپہ ہوگا ٭ قیامت مین وہ ہی اتریگا پورا ٭
یہہ ارشاد رسول مجتبےٰ ہے ٭ یہہ ہی قول علی مرتضیٰ ہے ٭
کہ ہی قرآن بیشک حجت اللہ ٭ ہوا جو دور اس سے ہی وہ گمراہ ٭
ائمہ سے تواتر ہے یہہ منقول ٭ رکھو اپنا کتاب حق کو معمول ٭
ہماری جس روایت کو سنو تم ٭ کتاب اللہ پہ عرض اوسکو کرو تم ٭
کلام پاک سے گر ہو مطابق ٭ صحیح اوسکو گنو تم اور صادق ٭
مخالف جو کلام حق کے پاؤ ٭ کرو ترک اور پاس اوسکے نہ جاؤ ٭
مخالف ہے یقینی قول باطل ٭ نہین ہرگز عمل کرنی کی قابل ٭
حدیثین مستند جب ہو وین موجود ٭ ہے یکسان مجتہد کا بود و نابود ٭
[illegible] ٭ [illegible] عقل سے لی کام اصلا ٭

کہیں جو مجتہد ایماں جانیں ++
کلام حق کی بہر رہویں نہ حامل +
مگر یاں جو کہ ہوویں محض عامی ++
نہ قرآں کی معانی کی خبر ہو +++
اونہیں تقلید مجتہد ہی ضروری +
مسائل عالمان با خدا سے +++
کریں تحقیق امر حق میں اصرار +++
بیان اسناد کا کرتا ہوں اب میں +
حدیثوں کی سند ہووے مسلسل
رواۃ اونکی ثقہ ہوں اور عادل +
حواس و ہوش سالم ہوں نہ مختل +
غلو اغراق سے ہوویں مبرا ++
نہ ہوتا ہو بیانیں سہو زنہار ++
نہ ہوویں خائن و مکار کیدی ++
معاند ہوں نہ وہ آل نبی کے ++
نواصب اور نہ خارج بھی نہ ہوں وہ
روایت مستند گر یاد لیسے +
کتاب حق کی وہ ہووے مطابق
سراسر متصل ہوا ور مرفوع ++
عمل ایسی روایت پر کرو تم +++
امام عصر کے ہونی سے مخفی ++
پس ایسی وقت میں سہے ہمکو لازم
تعلاو نا سکے مرا یا گر نہی سہے +++

تمامی رطب و یابس اوسکے مانیں +
روایات صحیحہ سے ہوں غافل ++
ہوا اونکی آگہی میں نقص و خامی ++
حدیثوں میں نہ کچھہ اون کو نظر ہو ++
کہ علم دین سے وہ رکہتی ہیں دوری
کریں تحقیق جاکر جا بجا سے +
لحاظ اسکا تمہیں رکہنیں نہ زنہار +
مخالف کوئی ہو ڈرتا ہوں کب میں
نہ ہووے منقطع وہ آور مرسل +
نہ ہوویں مدعتی کذاب و جاہل +++
نہ وہ بیہودہ گو ہوں اور نہ مہمل
تعصب سے نہ بولیں جہوٹ اصلا +
نہ وہ اوہام میں ہوویں گرفتار
نہ غالی ہوں نہ تفویضی نہ زیدی +
نہ رکہتی ہوں خصومت کچھہ علی سے
ولی حق سمجہتے ہوں علی کو +++
معارض اور ضد ایسے ہوویں حالے
اور آثار صحیحہ کے موافق +++
کہیں جیسے مسلسلہ ہووے نہ مقطوع
بنا اعمال کی اوس پر دہرو تم +++
ہوئی ہیں بدعتیں عالم میں جاری
رہیں سب سنت ثابت پہ قائم ++
نہایت سادگی در ایں ہی سہے ++

ہوئی ہے رطب و یابس اسمین مسطور
نہین سارے صحیح اور مقبول
کیا ہے عالموں نے اونکو مقدوح ++
وہ قاضی ہے مگر ایک مفتری ہے
حدیثین اوس سے کافی ہین منظور ++
روایات اوس سے کرتا ہے یا سنو
یہہ ہی ہوتا خلاصہ سے ہے مفہوم +
یہہ ہی تو لکہتے ہین سب اہل درایت +
روایات اوس سے ہین جاڑون کی تنیسی
روایات اوسکی بہی ہین اکثر مسطور
اگر باور نہو دیکہو مسالک ++++
تو پاؤ اونکی بہی ایسی ہی صورت
کتاب مغنی و تقریب دیکہو +++
ہے کشف و وضع مین یکتا و کامل +
جہان تک ہو سکا کی جانفشانی
ذرا پڑہ روضۃ الاحکام اے یار ++
جہان ہے ہجو اخباری کی مسطور +
کئی اقسام پر پہر اونکو بانٹا ++++
مفصل کردیا اون سب کو مرقوم ++
عمل جائز نہین تا ہو نہ تصدیق ++
بجا ہے گر ہو طالب وسیلہ تابع +++
سراسر عدل پہ مبنی ہے تحریر ++
بہت سے بے تعصب اور منصف +

جو عالم شیعہ جو تھین گذری ہین دیندار
صیانت نفس کی کرتی تھی ہر دم ++
رہے وہ تابع مرضی مولا ++++
ہزار تقیہ اونہین حق سے لئے دیا ہے ++
وہ ہین بعد از ائمہ سب سے بہتر ++
خصوصاً ہے صدوق اک عمدہ فاضل
مقدم مجتہد اور پارسا ہے +++
سنے ہے بس لاتحضرہ سے اوسکے روشن
افزائین کب پہلا نام علی ہے +++
کیا تفویضیون نے اسکو ایجاد +
نہایہ مین رقم کرتا ہے طوسی رح ++
مسالک شرح لمعہ سے ہی اظہر +
نہ حضرت سے کہین اسکا نشان ہے
بہت عاجز ہوئے جب اہل بدعت
جواب اوسکے جدا ہمنے لکھی ہین ++
یہ اب جو مثنوی مین لکھی ہے +++
فقط اثبات سے مقصود ہے یہ
نہین اسمین خیال شاعرانہ +++
جو تھی حق بات وہ مرقوم کردی +
اگر وضعی حدیثو پر عمل ہے ++++
نظر کر روضۃ الاحکام پر بار +++++
وگرنہ منع طوسی دیکھہ جا کر +++++++
جہان اخباریون کی ہے مذمت +++
[illegible]